ماہ رمضان میں

دنوں کے اعمال

یہ کتاب برقی شکل میں نشرہوئی ہے اور
شبکہ الامامین الحسنین (علیہماالسلام) کے گروہ
علمی کی نگرانی میں تنظیم ہوئی ہے۔

مومنین کے لئے خوشخبری

دینی اور فقہی معلومات حاصل کرنے کے لئے

قرآن و عترت اکیڈمی کی

واٹس ایپ کمیونٹی کو جوائن کریں

قرآن و عترت اکیڈمی کی کمیونٹی میں شامل ہونے کے لئے

نیچے دیئے گئے لنک پر

کلک کریں

قرآن و عترت اکیڈمی کے دینی ویڈیوز Youtube پر
دیکھنے کے لئے ہمارے Youtube channel کو
Subscribe کریں

اسلامی گرافکس کے لئے Instagram پر Follow
کریں

اور ہمارے Facebook Page کو Like کریں

ماہ رمضان میں دنوں کے اعمال

ان میں چند امور ہیں:

(۱)شیخ و سید سے منقول یہ دعا ہر روز پڑھے:

اَللّٰھُمَّ ھٰذَا شَہْرُ رَمَضانَ الَّذِیۤ اَنْزَلْتَ فِیہِ

الْقُرْنَ ھُدیً لِلنَّاسِ وَبَیِّناتٍ مِّنَ الْھُدٰی

اے معبود!یہ رمضان کا مہینہ ہے کہ جس میں تو نے قرآن پاک

اتارا جو لوگوں کے لیے رہنما ہے اس میں ہدایت کی دلیلیں

اورحق و

وَالْفُرْقانِ، وَھٰذَا شَہْرُ الصِّیامِ، وَھٰذَا شَہْرُ

الْقِیامِ وَھٰذَا شَہْرُ الْاِنابَةِ، وَھٰذَا شَہْرُ

باطل کا فرق واضح ہے یہ روزے رکھنے کا مہینہ ہے یہ راتوں کی

عبادت کا مہینہ ہے اور یہ خداکی طرف واپسی کا مہینہ ہے یہ توبہ

التَّوْبَةِ، وَهٰذَا شَهْرُ الْمَغْفِرَةِ وَالرَّحْمَةِ وَهٰذَا شَهْرُ الْعِتْقِ مِنَ النَّارِ وَالْفَوْزِ بِالْجَنَّةِ

قبول ہونے کا مہینہ ہے یہ بخشے جانے اور رحمت نازل ہونے کا مہینہ ہے یہ جہنم سے رہائی پانے اور جنت میں جانے کی کامیابی کا

وَهٰذَا شَهْرٌ فِيهِ لَيْلَةُ الْقَدْرِ الَّتِي هِيَ خَيْرٌ مِّنَ اَلْفِ شَهْرٍ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

مہینہ ہے اور یہ وہ مہینہ ہے کہ اس میں شب قدر ہے کہ جو ایک ہزار مہینوں سے بہتر ہے پس اے معبود! محمد صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم اور آل محمد صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم پر

وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَعِنِّی عَلٰى صِيامِهٖ وَقِيامِهٖ، وَسَلِّمْهُ لِی وَسَلِّمْنِی فِيهِ، وَاَعِنِّی عَلَيْهِ

رحمت نازل فرما اور اس ماہ کے روزے رکھنے اور عبادت میں میری مدد فرما اسے میرے لیے پورا کراور مجھے اس میں سلامت رکھ

بِاَفْضَلِ عَوْنِکَ، وَوَفِّقْنِی فِیهِ لِطاعَتِکَ وَطاعَةِ رَسُولِکَ وَاَوْلِیآئِکَ صَلَّی اللّٰه

اور اس ماہ میں میری بہترین مدد فرما اس میں اپنی بندگی نیز اپنے رسول صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم اور اپنے دوستوں کی پیروی کی توفیق دے

عَلَیْہِمْ، وَفَرِّغْنِی فِیهِ لِعِبادَتِکَ وَدُعآئِکَ وَتِلاوَةِ کِتابِکَ، وَاَعْظِمْ لِی فِیهِ الْبَرَکَةَ

رحمت خدا ہو ان پر اور اس مہینے میں اپنی عبادت کرنے دعا مانگنے اور تلاوت قرآن کا موقع دے اس ماہ میں مجھے بہت زیادہ برکت دے

وَاَحْسِنْ لِی فِیهِ الْعافِیَةَ، وَاَصِحَّ فِیهِ بَدَنِی، وَاَوْسِعْ فِیهِ رِزْقِی، وَاکْفِنِی فِیهِ مَا

مجھے بہتر سے بہتر آسائش عطا فرما میرے بدن کو سلامت رکھ میرے رزق میں وسعت دے اس ماہ میں میری پریشانی میں مددگار

اَهَمَّنِی، وَاَسْتَجِبْ فِیهِ دُعَآئِی، وَبَلِّغْنِی فِیهِ رَجآئِی اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَّآلِ

بن میری دعا کو شرف قبولیت عطا فرما اور میری امید پوری کر

اے معبود! محمد صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم و آل محمد صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم پر رحمت

مُحَمَّدٍ وَّاَذْهِبْ عَنِّی فِیهِ النُّعاسَ وَالْكَسَلَ وَالسَّاْمَةَ وَالْفَتْرَةَ وَالْقَسْوَةَ وَالْغَفْلَةَ

نازل فرما اور اس مہینے میں مجھ سے اونگھ، سستی، چڑچڑاہٹ

،سستی سنگ دلی، بے خبری اور فریب کو مجھ سے

وَ الْغِرَّةَ وَجَنِّبْنِی فِیهِ الْعِلَلَ وَالْاَسْقامَ وَالْهُمُومَ وَالْاَحْزانَ وَالْاَعْرَاضَ وَالْاَمْراضَ

دور رکھ اور اس مہینے میں دردوں بیماریوں پریشانیوں غموں

دکھوں بیماریوں خطاؤں اور گناہوں

وَالْخَطايا وَالذُّنُوبَ، وَاصْرِفْ عَنِّی فِیهِ السُّوْءَ وَالْفَحْشاَءَ وَالْجَهْدَ وَالْبَلاءَ وَالتَّعَبَ

سے مجھے بچائے رکھ اور اس مہینے میں مجھ سے ہر برائی بے حیائی، رنج، کٹھن، سختی اور بے دلی

وَالْعَناءَ إِنَّکَ سَمِیعُ الدُّعاءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّاَعِذْنِی فِیهِ مِنَ

دور کردے بے شک تو دعا کا سننے والا ہے اے معبود! محمد صلی‌اللہ‌علیہ‌و‌آلہ‌وسلم و آل محمد صلی‌اللہ‌علیہ‌و‌آلہ‌وسلم پر رحمت نازل فرما اور اس ماہ میں مجھے دھتکارے ہوئے

الشَّیْطانِ الرَّجِیمِ وَهَمْزِهٖ وَلَمْزِهٖ وَنَفْثِهٖ وَنَفْخِهٖ وَوَسْوَسَتِهٖ وَتَثْبِیطِهٖ

شیطان سے پناہ دے اور اس کے اشارے، سرگوشی اس کے منتر اس کی پھونک اس کے برے خیال رکاوٹ

وَكَيْدِهٖ وَمَكْرِهٖ وَحَبائِلِهٖ وَخُدَعِهٖ وَاَمانِیِّهٖ وَغُرُورِهٖ وَفِتْنَتِهٖ وَشَرَكِهٖ وَاَحْزابِهٖ

داؤ بناوٹ اور اس کے پھندے، دھوکے، آرزو، بھلاوے، بہکاوے اور اس کے جالوں، ٹولیوں،

وَ اَتْباعِهٖ وَاَشْیاعِهٖ وَاَوْلِیائِهٖ وَشُرَكائِهٖ وَجَمِیعِ مَكائِدِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

پیروکاروں، ساتھیوں، دوستوں اور اس کے ہمکاروں اور اس کے دھوکوں سے پناہ دے اے معبود! محمد صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم و آل محمد صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم پر

وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّارْزُقْنا قِیامَهٗ وَصِیامَهٗ وَبُلُوغَ الْاَمَلِ فِیهِ وَفِی قِیامِهٖ وَاسْتِكْمالَ مَا

رحمت نازل فرما اور ہمیں اس ماہ میں نماز روزہ نصیب فرما اور اس میں امید پوری فرما اور اس ماہ میں عبادت کرنے کی کمال حد جس

يُرْضِيکَ عَنِّى صَبْراً وَّاحْتِساباً وَّ اِيماناً وَيَقِيناً، ثُمَّ تَقَبَّلْ ذٰلِکَ مِنِّى بِالْاَضْعافِ

میں تو مجھ سے راضی ہو اس میں مجھے برداشت خوش رفتاری ایمان اور یقین عطا فرما پھر اسے میری طرف سے قبول فرما

الْكَثِيرَةِ، وَالْاَجْرِالْعَظِيمِ، يَا رَبَّ الْعالَمِينَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ

کئی گنا بڑھا کر اور اس پر بہت بڑا اجر دے اے جہانوں کے پالنے والے اے معبود! محمد صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم و آل محمد صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم پر رحمت نازل فرما

وَارْزُقْنِى الْحَجَّ وَا لْعُمْرَةَ وَالْجِدَّ وَالاِجْتِهادَ وَالْقُوَّةَ وَالنَّشاطَ وَالْاِنابَةَ وَالتَّوْبَةَ

اور نصیب فرما مجھے حج و عمرہ، کوشش، طاقت، جوش،

وَالتَّوْفِيقَ وَالْقُرْبَةَ وَالْخَيْرَ الْمَقْبُولَ وَالرَّغْبَةَ وَالرَّهْبَةَ وَالتَّضَرُّعَ وَالْخُشُوعَ وَالرِّقَّةَ

بازگشت، توبہ، تقرب، پسندیدہ نیکی، چاہت، ڈر، عاجزی، فروتنی، نرمی،

وَالنِّيَّةَ الصَّادِقَةَ، وَصِدْقَ اللِّسَانِ، وَالْوَجَلَ مِنْكَ، وَالرَّجَاءَ لَكَ، وَالتَّوَكُّلَ عَلَيْكَ،

اور کھری نیت رکھنے اور سچ بولنے کی توفیق دے اور یوں کر کہ میں تجھ سے ڈروں تجھ سے امید رکھوں تجھ پر بھروسہ کروں

وَالثِّقَةَ بِكَ، وَالْوَرَعَ عَنْ مَحَارِمِكَ مَعَ صَالِحِ الْقَوْلِ، وَمَقْبُولِ السَّعْيِ ، وَمَرْفُوعِ

اور تجھے سہارا بناؤں اور تیری حرام کردہ چیزوں سے پرہیز کروں اس کے ساتھ بات میں نرمی ہو کوشش قبول ہو کردار

الْعَمَلِ وَمُسْتَجابِ الدَّعْوَةِ وَلاَ تحُلْ بَيْنِى وَبَيْنَ شَيْءٍ مِنْ ذٰلِکَ بِعَرَضٍ وَلاَ مَرَضٍ

بلند ہو اور میری ہر دعا مقبول بارگاہ ہو اور میرے اور ان چیزوں کے درمیان کوئی رکاوٹ نہ آنے دے جیسے دکھ بیماری

وَلاَ هَمٍّ وَلاَ غَمٍّ وَلاَ سُقْمٍ وَلاَ غَفْلَةٍ وَلاَ نِسْيانٍ بَلْ بِالتَّعاهُدِ وَالتَّحَفُّظِ لَکَ وَفِيکَ

پریشانی رنج نقص بے خبری اور فراموشی و غیرہ بلکہ ان عبادتوں میں تیری طرف سے توفیق و حفاظت ہو تیرے لیے ان پر کاربند

وَالرِّعايَةِ لِحَقِّکَ وَالْوَفآءِ بِعَهْدِکَ وَوَعْدِکَ بِرَحْمَتِکَ يَا اَرْحَمَ الرّاحِمِينَ اَللّٰهُمَّ

رہوں تیرے حق کا لحاظ کروں اور تو اپنا پیمان اور اپنا وعدہ پورا فرمائے الٰہی اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّقْسِمْ لِی فِیهِ

اَفْضَلَ مَا تَقْسِمُهٗ لِعِبادِکَ الصَّالِحِینَ

معبود! محمد صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم و آل محمد

صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم پر رحمت نازل فرما اور اس ماہ میں تو نے

جو حصہ اپنے نیک بندوں کیلئے رکھا ہے مجھے اس میں سے زیادہ

عطا کر

وَاَعْطِنِی فِیهِ اَ فْضَلَ مَا تُعْطِیَ أَوْلِیآئَکَ

الْمُقَرَّبِینَ مِنَ الرَّحْمَةِ وَالْمَغْفِرَةِ وَالتَّحَنُّنِ

اور اس مہینے میں تو نے اپنے قریبی دوستوں کو جو کچھ عطا کیا

ہے اس میں سے مجھے زیادہ حصہ دے یعنی رحمت ،بخشش،

محبت،

وَالْاِجابَةِ وَالْعَفْووَالْمَغْفِرَةِ الدَّائِمَةِ وَالْعافِیَةِ

وَالْمُعافاةِ وَالْعِتْقِ مِنَ النَّارِوَالْفَوْزِ

قبولیت اور درگزر نیز ہمیشہ کے لیے بخشش آرام، آسودگی اور

آگ سے خلاصی جنت میں جانے کی

بِالْجَنَّةِ وَخَيْرِ الدُّنْيا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْ دُعآئِی

کامیابی اور دنیا و آخرت کی بھلائی میں زیادہ حصہ دے اے معبود! محمد صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم و آل محمد صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم پر رحمت نازل فرما اور اس مہینے میں میری دعا کو ایسا بنا

فِيهِ إِلَيْکَ واصِلاً، وَرَحْمَتَکَ وَخَيْرَکَ إِلَيَّ فِيهِ نازِلاً، وَعَمَلِی فِيهِ مَقْبُولاً، وَسَعْيِی

کہ تجھ تک پہنچ جائے اور تیری رحمت اور بھلائی ا س میں مجھ پر نازل ہو اور اس ماہ میں میرا عمل تجھے قبول میری کوشش

فِيهِ مَشْکُوراً وَذَنْبِی فِيهِ مَغْفُوراً حَتّی يَکُونَ نَصِيبِی فِيهِ الْاَکْثَرُوَحَظِّی فِيهِ الْاَوْفَرَ

تجھے پسند اور اس میں تو میرا گناہ بخش دے یہاں تک کہ اس ماہ میں میرا نصیب بڑھ جائے اور میرا حصہ زیادہ ہوجائے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍوَّ وَوَفِّقْنِی

فِيهِ لِلَيْلَةِ الْقَدْرِعَلٰى أَفْضَلِ حالٍ

اے معبود! محمد صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم و آل محمد

صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم پر رحمت نازل فرما اور اس ماہ میں مجھے

شب قدر سے بہرہ ور فرما اس بہترین صورت

تُحِبُّ أَنْ يَكُونَ عَلَيْها أَحَدٌ مِّنْ أَوْلِيائِکَ

وَأَرْضاها لَکَ، ثُمَّ اجْعَلْها لِی خَيْراً مِنْ

میں جسے تو پسند کرے کہ تیرے دوستوں میں سے ہر

ایک اسی حال میں ہو جو تیرے لیے بہت پسندیدہ ہے پھر شب

قدر کو میرے لیے

أَلْفِ شَهْرٍ، وَارْزُقْنِی فِيها أَ فْضَلَ مَا رَزَقْتَ

أَحَداً مِمَّنْ بَلَّغْتَهُ إِيَّاها وَ أَكْرَمْتَهُ بِها

ہزار مہینوں سے بہتر قرار دے اور اس میں وہ بہترین روزی دے

جو تو نے کسی شخص کو دی اور وہ اس تک پہنچائی اور یوں

اسکو سرفراز کیا

وَاجْعَلْنِی فِیها مِنْ عُتَقائِکَ مِنْ جَہَنَّمَ وَطُلَقائِکَ مِنَ النَّارِوَسُعَداۤئِ خَلْقِکَ بِمَغْفِرَتِکَ

ہے مجھے اس میں جہنم سے آزاد کیے گئے لوگوں میں قرار دے کہ جو آگ سے خلاصی پاگئے ہیں اور تیری بخشش و خوشنودی کے ساتھ

وَرِضْو انِکَ یَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِینَ اَللّٰہُمَّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّارْزُقْنا فِی

تیری مخلوق میں سے خوش بخت ہیں اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے معبود! محمد صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم و آل محمد صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم پر رحمت نازل فرما اور ہمیں اس ماہ

شَہْرِنا ہٰذَا الْجِدَّ وَالاجْتِہادَ وَالْقُوَّةَ وَالنَّشاطَ وَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی اَللّٰہُمَّ رَبَّ الْفَجْرِ

رمضان میں نصیب کر سعی، کوشش، طاقت ولولہ اور وہ چیز جسے تو چاہے اور پسند کرے اے اللہ! اے ایک صبح

وَلَيالٍ عَشْرٍ وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ وَرَبَّ شَهْرِ رَمَضانَ وَمَا أَنْزَلْتَ فِيهِ مِنَ الْقُرْآنِ وَرَبَّ

اور دس راتوں اور شفع و وتر کے رب اور ماہ رمضان کے مالک اور اس قرآن کے مالک جو تو نے اس ماہ میں نازل کیا

جَبْرَائِيلَ وَمِيكَآئِيلَ وَ اِسْرَافِيلَ وَعِزْرَآئِيلَ وَجَمِيعِ الْمَلَآئِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَرَبَّ اِبْراهِيمَ

اور جبرائیل علیہ‌السلام و میکائیل علیہ‌السلام و اسرافیل علیہ‌السلام و عزرائیل علیہ‌السلام اور تمام مقرب فرشتوں کے رب اور اے حضرت ابراہیم علیہ‌السلام

وَ إِسْمَعِيلَ وَ إِسْحٰقَ وَيَعْقُوبَ وَرَبَّ مُوسٰى وَعِيسٰى وَجَمِيعِ النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ

و اسماعیل علیہ‌السلام و اسحاق علیہ‌السلام و یعقوب علیہ‌السلام کے رب اور حضرت موسیٰ علیہ‌السلام و عیسیٰ علیہ‌السلام اور سارے نبیوں اور رسولوں کے رب اور اے نبیوں کے خاتم حضرت

وَرَبَّ مُحَمَّدٍ خاتَمِ النَّبِيِّينَ صَلَواتُکَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ، وَأَسْأَلُکَ بِحَقِّکَ

محمد صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم کے رب ان پر اور سب پہلے نبیوں پر تیری رحمتیں ہوں میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے حق کے واسطے سے جوان پر ہے، اور

عَلَيْهِمْ وَبِحَقِّهِمْ عَلَيْکَ وَبِحَقِّکَ الْعَظِيمِ لَمَّا صَلَّيْتَ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَعَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ

انکے حق کے واسطے سے جو تجھ پر ہے اور تیرے بزرگ تر حق کے واسطے سے کہ ضرور ان پر اور انکی آل پررحمت کر اور ان سب پر رحمت کر

وَنَظَرْتَ إِلَيَّ نَظْرَةً رَحِيمَةً تَرْضىٰ بِها عَنِّي رِضىً لَّا سَخَطَ عَلَيَّ بَعْدَهٗ أَبَداً

اور مجھ پر ایسی نظر فرما جو مہربانی کی نظر ہو کہ تو مجھ سے ایسا راضی ہوجائے اور اس کے بعد کبھی ناراض نہ ہو

وَأَعْطَيْتَنِی جَمِیعَ سُؤْلِی وَرَغْبَتِی وَأُمْنِیَّتِی وَ

اِرادَتِی وَصَرَفْتَ عَنِّی مَآ أَکْرَهُ

اور میری تمام مرادیں خواہشیں آرزوئیں اور ارادے پورے فرما وہ

چیزیں مجھ سے دور کردے جن سے میں اپنی جان کیلئے ڈرتا

وَأَحْذَرُوَأَخافُ عَلَی نَفْسِی وَمَا لاَ أَخافُ وَعَنْ

أَهْلِی وَمالِی وَ إخْو انِی وَذُرِّیَّتِی

اور خوف کھاتا ہوں اور خوف نہیں کھاتااور انہیں میرے رشتہ

داروں میرے مال میرے بھائیوں اور اولاد سے بھی دور فرما

اَللّٰهُمَّ إلَیْکَ فَرَرْنا مِنْ ذُ نُوبِنا فَآوِنا تائِبِینَ،

وَتُبْ عَلَیْنا مُسْتَغْفِرِینَ، وَاغْفِرْلَنا

اے معبود! ہم اپنے گناہوں سے تیری طرف بھاگے ہیں

ہمیں توبہ کرنیوالوں کی سی پناہ دے اور توجہ کر کہ ہم

بخشش کے طالب ہیں

مُتَعَوِّذِينَ، وَأَعِذْنا مُسْتَجِيرِينَ، وَأَجِرْنا مُسْتَسْلِمِينَ، وَلاَ تَخْذُلْنا راهِبِينَ،

ہمیں بخش دے پناہ دیتے ہوئے پناہ دے کہ طالب پناہ ہیں ہمیں پناہ میں لے کہ سرنگوں ہیں ہمیں رسوا

وَآمِنَّا راغِبِينَ، وَشَفِّعْنا سائِلِينَ، وَأَعْطِنا إنَّکَ سَمِيعُ الدُّعاءِ قَرِيبٌ مُجِيبٌ

نہ کر کہ ڈرنے والےہیں ہم خواہاں ہیں امان دے ہم سائل ہیں شفاعت قبول فرما اور حاجت پوری کر بے شک تو دعا سننے والا ہے قریب تر قبول کرنے والا ہے

اَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّی وَأَ نَا عَبْدُکَ وَأَحَقُّ مَنْ سَأَلَ الْعَبْدُ رَبَّهُ وَلَمْ یَسْأَلِ

اے معبود! تو میرا پروردگار اور میں تیرا بندہ ہوں اور بندے کو زیادہ حق ہے کہ اپنے پروردگار سے سوال کرے اور بندوں سے تیرے

الْعِبادُ مِثْلَکَ کَرَماً وَجُوداً یَا مَوْضِعَ شَکْوَی السَّائِلِینَ وَیَا مُنْتَہٰی حاجَةِ الرَّاغِبِینَ

جیسے کرم و بخشش کا سوال نہیں کیا جاسکتا اے سائلوں کے لیے مرکز شکایت اور اے محتاجوں کی حاجت برآری کی آخری امیدگاہ

وَیَا غِیاثَ الْمُسْتَغِیثِینَ، وَیَا مُجِیبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّینَ، وَیَا مَلْجَأَ الْھارِبِینَ، وَیَا

اے فریاد کرنے والوں کے فریادرس اے بے چاروں کی دعائیں قبول کرنے والے اے بھاگنے والوں کی جائے پناہ

صَرِیخَ الْمُسْتَصْرِخِینَ، وَیَا رَبَّ الْمُسْتَضْعَفِینَ، وَیَا کاشِفَ کَرْبِ الْمَکْرُوبِینَ،

اے چیخ و پکار کرنے والوں کے مددگار اور اے دبائے گئے لوگوں کے پروردگار اے دکھی لوگوں کے دکھ دور کرنے والے

وَيَا فارِجَ هَمِّ الْمَهْمُومِينَ، وَيَا كاشِفَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ، يَا اللهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيمُ

اے پریشانوں کی پریشانی ہٹانے والے اور اے بڑی مصیبت کے دور کرنے والے یا اللہ اے رحم کرنے والے اے مہربان

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْلِي ذُ نُوبِي وَعُيُوبِي

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے محمد صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم وآل محمد صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم پر رحمت نازل فرما اور بخش دے میرے گناہ میرے عیب

وَ إِساَئَتِي وَظُلْمِي وَجُرْمِي وَ إِسْرافِي عَلٰى نَفْسِي وَارْزُقْنِي مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ

میری برائیاں میری ناانصافی میرا جرم اور اپنے نفس پر میری زیادتی اور مجھ پر اپنا فضل و کرم اور رحمت فرما

فَاِنَّهٗ لاَ يَمْلِكُها غَيْرُكَ، وَاعْفُ عَنِّى، وَاغْفِرْلِى كُلَّ مَا سَلَفَ مِنْ ذُنُوبِى، وَاعْصِمْنِى

کیونکہ تیرے سوا کسی کو یہ اختیار نہیں اور مجھے معاف فرما اور میرے گزشتہ گناہ معاف کردے اور بقایا زندگی میں

فِيما بَقِىَ مِنْ عُمْرِى وَاسْتُرْعَلَىَّ وَعَلَى والِدَىَّ وَوَلَدِى وَقَرابَتِى وَأَهْلِ حُزانَتِى

مجھے گناہ سے بچائے رکھ اور پردہ پوشی فرما میری میرے والدین کی میری اولاد اور عزیزوں کی میرے ملنے والوں کی اور مومنین

وَمَنْ كانَ مِنِّى بِسَبِيلٍ مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِناتِ فِى الدُّنْيا وَالْاٰخِرَةِ فَ إِنَّ ذٰلِكَ كُلَّهٗ

و مومنات میں سے جو میرے ہمقدم ہیں ان سب کی دنیا اور آخرت میں پردہ پوشی فرماکیونکہ یہ بات کلی طور پر تیرے اختیار میں ہے

بِيَدِکَ وَأَ نْتَ واسِعُ الْمَغْفِرَةِ فَلا تُخَيِّبْنِی يَا
سَيِّدِی، وَلاَ تَرُدَّ دُعائِی وَلاَ يَدِیَ إِلٰی

اور تو بخش دینے میں وسعت والا ہے پس ناامید نہ کر میرے آقا!
میری دعا رد نہ کر اور میرا ہاتھ میرے سینے

نَحْرِی حَتّٰی تَفْعَلَ ذٰلِکَ بِی وَتَسْتَجِيبَ لِی جَمِيعَ
مَا سَأَلْتُکَ وَتَزِيدَنِی مِنْ

کی طرف نہ پلٹا یہاں تک کہ مجھے وہ سب کچھ دے اور میری
سب حاجتیں پوری کردے جو میں نے طلب کیں اور اپنے فضل سے

فَضْلِکَ، فَ إنَّکَ عَلَی کُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، وَنَحْنُ
إلَيْکَ راغِبُونَ اَللّٰهُمَّ لَکَ الْاَسْماءُ

مجھے کچھ زیادہ بھی دے کہ بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا
ہیاور ہم تیری ہی طرف رغبت کرتے ہیں اے معبود! تیرے لیے اچھے

الْحُسْنی، وَالْاَمْثالُ الْعُلْيا، وَالْكِبْرِيَاءُ وَالْئاَلاءُ،
أَسْأَ لُکَ بِاسْمِکَ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمنِ

اچھے نام ہیں اور بلندترین شانیں ہیں بڑائیاں اور نعمتیں ہیں میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطه تیرے نام (اللّٰه، رحمن،

الرَّحِيمِ إنْ كُنْتَ قَضَيْتَ فِی هذِهِ اللَّيْلَةِ تَنَزُّلَ الْمَلائِكَةِ وَالرُّوحِ فِيها أَنْ تُصَلِّیَ

رحیم) کے اگر تو نےاس رات میں ملائکه اور روح کو زمین پر اتارنے کا فیصله کر رکھا ہے تو اس رات

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّأَنْ تَجْعَلَ اسْمِی فِی السُّعَدائِ، وَرُوحِی مَعَ الشُّهَدائِ،

محمد صلی‌اللّٰه‌علیه‌و‌آله‌و‌سلم و آل محمد صلی‌اللّٰه‌علیه‌و‌آله‌و‌سلم پر رحمت نازل فرما اور یه که میرا نام نیک بختوں میں میری روح کو شہیدوں کے ساتھ میری نیکی کو درجه علیین میں

وَ إحْسانِی فِی عِلِّيِّينَ، وَ إسَائَتِی مَغْفُورَةً وَّأَنْ تَهَبَ لِی يَقِيناً تُباشِرُبِهٖ قَلْبِی،

اور میرے گناہوں کو بخشے ہوئے قرار دے اور یه که مجھے وہ یقین دے جو میرے دل میں جما رہے

وَ إيماناً لاَ يَشُوبُهُ شَكٌّ، وَرِضىً بِما قَسَمْتَ لِى، وَ آتِنِى فِى الدُّنْيا حَسَنَةً وَّفِى

وہ ایمان عطا کر جسے شک کا خطرہ نہ ہو جو کچھ تو نے دیا اس پر راضی رکھ مجھے اس دنیا میں نیکی اور

الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنِى عَذابَ النّارِوَ إنْ لَمْ تَكُنْ قَضَيْتَ فِى هٰذِهِ اللَّيْلَةِ تَنَزُّلَ

آخرت میں خوشی نصیب فرما اور مجھے آگ کے عذاب سے بچائے رکھ اور اگر تو نے آج کی رات میں ملائکہ اور روح کو نازل کرنے

الْمَلائِكَةِ وَالرُّوْحِ فِيها فَأَخِّرْنِى إلٰى ذٰلِكَ وَارْزُقْنِى فِيها ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَطاعَتَكَ

کا فیصلہ نہیں کیا تو پھر مجھ کو ایسی رات تک مہلت دے اور اس میں مجھے اپنے ذکر، شکر فرمانبرداری اور بہترین

وَحُسْنَ عِبادَتِکَ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ بِأَفْضَلِ صَلَواتِکَ یَا أَرْحَمَ الرّاحِمِینَ

عبادت کی توفیق دے اور محمد صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم و آل محمد صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم پر رحمت نازل فرما اپنی بہترین رحمتوں سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والا

یَا أَحَدُ یَا صَمَدُ یَا رَبَّ مُحَمَّدٍ اغْضَبِ الْیَوْمَ لِمُحَمَّدٍ وَّ لْاَبْرارِ عِتْرَتِہٖ وَ اقْتُلْ أَعْدائَہُمْ

اے یگانہ اے بے نیاز اے ربِ محمد ! آج غضبناک ہو محمد صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم اور ان کے خاندان کے نیکوکارں کی خاطر اور ان کے دشمنوں کے ٹکڑے

بَدَداً، وَأَحْصِہِمْ عَدَداً، وَلاَ تَدَعْ عَلٰى ظَہْرِ الْاَرْضِ مِنْہُمْ أَحداً، وَلاَ تَغْفِرْلَہُمْ أَبَداً

ٹکڑے کردے انہیں ایک ایک کرکے گن لے اور ان میں سے کسی کو روئے زمین پر زندہ نہ چھوڑ انہیں کبھی بھی معاف نہ فرما

يَا حَسَنَ الصُّحْبَةِ، يَا خَلِيفَةَ النَّبِيّينَ أَ نْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ، الْبَدِيئُ الْبَدِيعُ الَّذِى

اے بہترین رفیق اے نبیوں کے بعدباقی رہنے والے تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے ایسا آغاز کرنیوالا ہے پیدا کرنیوالا ہے کہ

لَيْسَ كَمِثْلِكَ شَيْئٌ، وَالدَّائِمُ غَيْرُ الْغافِلِ، وَالْحَىُّ الَّذِى لاَ يَمُوتُ، أَ نْتَ كُلَّ يَوْمٍ

کوئی بھی چیز تیرے جیسی نہیں ہے اے ہمیشہ کے بیدار جو غافل نہیں ہوتا اور وہ زندہ جسے موت نہیں آتی تو وہ ہے جو ہر روز نرالی

فِى شَأْنٍ، أَنْتَ خَلِيفَةُ مُحَمَّدٍ، وَناصِرُ مُحمَّدٍ، وَمُفَضِّلُ مُحَمَّدٍ، أَسْأَ لُكَ أَنْ تَنْصُرَ

شان رکھتا ہے تو حضرت محمد صلی‌اللہ‌علیہ‌و آلہ‌وسلم کا پشت پناہ ان کا مددگار اور ان کو فضیلت دینے والا ہےمیں سوالی ہوں تیرا کہ حضرت محمد صلی‌اللہ‌علیہ‌و آلہ‌وسلم کے وصی ان کے

وَصِیَّ مُحَمَّدٍ وَّخَلِیفَةَ مُحَمَّدٍ وَّالْقائِمِ بِالْقِسْطِ
مِنْ أَوْصِیاءِ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُکَ عَلَیْهِ

جانشین اور ان کے جانشینوں میں سے عدل و انصاف قائم کرنے
والے کی مدد فرما اس پر اور ان سب پر تیری رحمتیں ہوں

وَعَلَیْہِمْ، اعْطِفْ عَلَیْہِمْ نَصْرَکَ، یَا لاَ إلٰهَ إلاَّ أَ
نْتَ بِحَقِّ لاَ إلٰهَ إلاَّ أَ نْتَ صَلِّ عَلٰی

ان سبھوں کی مددو نصرت فرما اے وہ کہ تیرے سوا کوئی
معبود نہیں تیرے سوا کوئی معبود نہیں کے واسطے سے محمد
صلی‌اللہ‌علیہ‌و آلہ‌وسلم و آل علیہ‌السلام

مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِی مَعَهُمْ فِی الدُّنْیا
وَالْاٰخِرَةِ، وَاجْعَلْ عاقِبَةَ أَمْرِی إلٰی

محمد صلی‌اللہ‌علیہ‌و آلہ‌وسلم پر رحمت نازل فرما اور مجھے دنیا
اور آخرت میں انہی کے ساتھ قرار دے اور میری زندگی کو اپنی
بخشش و رحمت

غُفْر انِکَ وَرَحْمَتِکَ یَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِینَ وَکَذٰلِکَ نَسَبْتَ نَفْسَکَ یا سَیِّدِی بِاللَّطِیْفِ

کے شمول پر ختم فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور جیسا کہ اپنے آپ کو لطیف و مہربان کے نام سے موسوم کیا ہے میرے

بَلٰی إِنَّکَ لَطِیفٌ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّالْطُفْ لِما تَشاءُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

مالک ہاں بے شک تو مہربان ہے پس محمد صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم و آل محمد پر رحمت نازل فرما اور جس پر چاہے لطف و کرم کر اے معبود! محمد صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم وآل محمد صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّارْزُقْنِی الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فِی عامِنا هٰذَا وَتَطَوَّلْ عَلَیَّ بِجَمِیعِ

پر رحمت نازل فرما اور نصیب فرمامجھے حج اور عمرہ کی
ادائیگی اسی رواں سال میں اور مجھ پر عنایت کرتے ہوئے میری
دنیا و آخرت

حَوائِجِی لِلْاٰخِرَۃِ وَالدُّنْیا

کی تمام حاجتیں پوری فرما

پھر تین مرتبہ کہے: **أَسْتَغْفِرُ اللهَ رَبِّی وَ أَ تُوبُ إلَیْهِ**

إنَّ رَبِّی

بخشش چاہتا ہوں خدا سے جو میرا رب ہے اور اس کے حضور
توبہ کرتا ہوں بیشک

قَرِیبٌ مُّجِیبٌ، أَسْتَغْفِرُ اللهَ رَبِّی وَأَ تُوبُ إلَیْهِ

إنَّ رَبِّی

میرا رب نزدیک اور دعا قبول کرنیوالا ہے بخشش چاہتا ہوں
خدا سے جو میرا رب ہے اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں بے شک
میرا

رَحِيمٌ وَّدُودٌ، أَسْتَغْفِرُ اللهَ رَبِّى وَ أَتُوبُ إِلَيْهِ إِنَّهُ كَانَ غَفَّاراً

رب مہربان محبت والا ہے بخشش چاہتا ہوں خدا سے جو میرا رب ہے اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں کیونکہ وہ بہت بخشنے والا ہے

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِى إِنَّکَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ، رَبِّ إِنِّى عَمِلْتُ سُوئً اً وَظَلَمْتُ نَفْسِى

اے معبودا! مجھے بخش دے بے شک تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے میرے رب میں نے برا عمل کیا اور اپنی جان پرظلم کیا

فَاغْفِرْلِى إِنَّهُ لاَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلاَّ أَ نْتَ ، أَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِى لاَ إِلٰهَ إِلاَّ هُوَ الْحَىُّ

پس مجھے بخش دے کہ تیرے سوا کوئی گناہوں کا معاف کرنے والا نہیں بخشش چاہتاہوں اللہ سے جسکے سوا کوئی معبود نہیں وہی زندہ

الْقَيُّومُ الْحَلِيمُ الْعَظِيمُ الْكَرِيمُ الْغَفَّارُلِلذَّنْبِ الْعَظِيمِ وَأَ تُوبُ إِلَيْهِ، اَسْتَغْفِرُاللّٰه

پائندہ بردبار بڑائی والا مہربان بڑے سے بڑے گناہ کو بخش دینے والا ہے میں اسکے حضور توبہ کرتا ہوں

إِنَّ اللّٰه كانَ غَفُوراً رَحِيماً

اللّٰہ سے بخشش چاہتا ہوں

اس کے بعد یہ پڑھے: **اَللّٰھُمَّ إِنِّی أَسْأَ لُکَ أَنْ تُصَلِّیَ عَلَی**

بے شک اللہ ہے بخش دینے والا مہربان ہے اے اللہ!میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ محمد صلی‌اللہ‌علیہ‌و‌آلہ‌وسلم وآل محمد صلی‌اللہ‌علیہ‌و‌آلہ‌وسلم پر

مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّأَنْ تَجْعَلَ فِيما تَقْضِی وَتُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِالْعَظِيمِ الْمَحْتُومِ فِی

رحمت نازل فرما اور یہ کہ تو شب قدر میں جن بڑے اور یقینی
امور کے بارے میں بست و کشاد کا حکم لگائے جو تیرے

لَيْلَةِ الْقَدْرِ مِنَ الْقَضاءِ الَّذِی لاَ يُرَدُّ وَلاَ يُبَدَّلُ
أَنْ تَكْتُبَنِی مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ

ایسے فیصلے ہوں جن میں کسی طرح کا التوا اور تبدیلی
واقع نہیں ہوتی ان کے ضمن میں مجھے اپنے بیت الحرام کعبہ کے
ان حاجیوں میں

الْحَرامِ الْمَبْرُورِ حَجُّهُمُ الْمَشْكُورِ سَعْيُهُمُ الْمَغْفُورِ
ذُنُوبُهُمُ الْمُكَفَّرِ عَنْهُمْ سَيِّئاتُهُمْ

لکھ دے جن کا حج قبول جن کی سعی پسندیدہ جن کے گناہ
معاف شدہ اور جن کی خطائیں ان سے دور کردی گئی ہوں

وَأَنْ تَجْعَلَ فِيما تَقْضِی وَتُقَدِّرُ أَنْ تُطِيلَ
عُمْرِی، وَتُوَسِّعَ رِزْقِی، وَتُؤَدِّیَ عَنِّی

اور یہ کہ جن باتوں میں تو بست و کشاد کرے ان میں میری
عمر کو طولانی میرے رزق میں فراوانی فرما اور میری طرف سے

أَمانَتِي وَدَيْنِي، آمِينَ رَبَّ الْعالَمِينَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِي مِنْ أَمْرِيْ فَرَجاً وَمَخْرَجاً

امانتیں اور قرضے ادا کردے ایسا ہی ہو اے جہانوں کے پالنے والے اے اللہ! میرے معاملوں میں کشادگی اور سہولت قرار دے

وَارْزُقْنِي مِنْ حَيْثُ أَحْتَسِبُ وَمِنْ حَيْثُ لاَ أَحْتَسِبُ وَاحْرُسْنِي مِنْ حَيْثُ أَحْتَرِسُ

اور مجھے رزق دے جہاں سے مجھے توقع ہے اور جہاں سے مجھے اس کے ملنے کی توقع نہیں ہے اور میری حفاظت کر جہاں میں اپنی

وَمِنْ حَيْثُ لاَ أَحْتَرِسُ، وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ كَثِيراً

حفاظت کرسکوں اور جہاں اپنی حفاظت نہ کرسکوں اور محمد صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم و آل محمد صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم پر رحمت نازل فرما اور بہت زیادہ سلام ۔

(۲)بزرگوں کا فرمان ہے کہ ماہ رمضان میں ہر روز یہ تسبیحات پڑھے کہ ان کے دس جزء ہیں اور ہر جزء میں دس مرتبہ سبحان اللہ آیا ہے:

﴿۱﴾ سُبْحانَ اللہ بارِئَ النَّسَمِ سُبْحانَ اللہ الْمُصَوِّرِسُبْحانَ اللہ خالِقِ الْاَزْواجِ

(۱)پاک ہے اللہ جانداروں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ صورت گری کرنیوالا پاک ہے اللہ تمام موجودات میں جوڑے

كُلِّها، سُبْحانَ اللہ جاعِلِ الظُّلُماتِ وَالنُّورِ، سُبْحانَ اللہ فالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوٰى

بنانے والا پاک ہے اللہ روشنی و تاریکی کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ دانے اور بیج کو چیرنے والا

سُبْحانَ اللہ خالِقِ كُلِّ شَيْءٍ، سُبْحانَ اللہ خالِقِ مَا يُرٰى وَمَا لاَ يُرٰى، سُبْحانَ

پاک ہے اللہ سب چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ دیکھی ان دیکھی چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے

اللّٰه مِدادَ كَلِماتِهٖ، سُبْحانَ اللّٰه رَبِّ الْعالَمِينَ، سُبْحانَ اللّٰه السَّمِيعِ الَّذِى لَيْسَ

اللّٰہ اپنے کلمات کو بڑھانے والا پاک ہے اللّٰہ جہانوں کا پالنے والا پاک ہے اللّٰہ جو ایسا سننے والا ہے کہ اس سے

شَيْءٌ أَسْمَعَ مِنْهُ، يَسْمَعُ مِنْ فَوْقِ عَرْشِهٖ مَا تَحْتَ سَبْعِ أَرَضِينَ، وَيَسْمَعُ مَا فِي

زیادہ سننے والا کوئی نہیں وہ اپنے عرش کی بلندیوں پر سات زمینوں کے نیچے کی آواز سنتا ہے اور خشکی و تری کی

ظُلُماتِ الْبَرِّوَالْبَحْرِوَيَسْمَعُ الْاَنِينَ وَالشَّكْوىٰ وَيَسْمَعُ السِّرَّوَأَخْفىٰ وَيَسْمَعُ

تاریکیوں میں سے ہر آواز سنتا ہے وہ نالہ و شکایت سنتا ہے ڈھکی چھپی باتیں سنتا ہے اور دلوں میں

وَساوِسَ الصُّدُورِ، وَلاَ يُصِمُّ سَمْعَهٗ صَوْتٌ

﴿ ٢ ﴾ سُبْحانَ اللّٰه بارِئَ النَّسَمِ

گزرنے والے خیالوں کو بھی سنتا ہے اور کوئی آواز اس کی سماعت کو ختم نہیں کرتی (٢)پاک ہے اللہ جانداروں کا پیدا کرنیوالا

سُبْحانَ اللّٰه الْمُصَوِّرِ، سُبْحانَ اللّٰه خالِقِ الْاَزْواجِ کُلِّها، سُبْحانَ اللّٰه جاعِلِ

پاک ہے اللہ صورت گری کرنیوالا پاک ہے اللہ تمام موجودات میں جوڑے بنانے والا پاک ہے اللہ روشنی و تاریکی کا

الظُّلُماتِ وَالنُّورِسُبْحانَ اللّٰه فالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوٰی، سُبْحانَ اللّٰه خالِقِ کُلِّ شَيْءٍ،

پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ دانے اور بیج کو چیرنے والا پاک ہے اللہ سب چیزوں کا پیدا کرنے والا

سُبْحانَ اللّٰه خالِقِ مَا یُرٰی وَمَا لاَ یُرٰی، سُبْحانَ اللّٰه مِدادَ کَلِماتِهٖ سُبْحانَ اللّٰه

پاک ہے اللہ دیکھی ان دیکھی چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے

اللہ اپنے کلمات کو بڑھانے والا پاک ہے اللہ

رَبِّ الْعالَمِينَ، سُبْحانَ اللہ الْبَصِيرِ الَّذِی لَيْسَ

شَيْئٌ أَبْصَرَ مِنْهُ، يُبْصِرُ مِنْ فَوْقِ

جہانوں کا پالنے والا پاک ہے اللہ جو ایسا دیکھنے والا ہے کہ اس

سے زیادہ دیکھنے والا کوئی نہیں وہ اپنے عرش کے

عَرْشِهِ مَا تَحْتَ سَبْعِ أَرَضِينَ وَيُبْصِرُ مَا فِی

ظُلُماتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ لاَ تُدْرِكُهُ

اوپر سے وہ سب کچھ دیکھتا ہے جو سات زمینوں کے نیچے ہے وہ

ان چیزوں کو دیکھتا ہے جو خشکی و تری کی تاریکیوں میں ہیں

آنکھیں

الْاَبْصارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصارَ وَهُوَ اللَّطِيفُ

الْخَبِيرُ لاَ تُغْشِی بَصَرَهُ الظُّلْمَةُ،

اسے نہیں پاسکتیں اور وہ آنکھوں کو پالیتا ہے اور وہ باریک بین
ہے خبردار تاریکی اسکی آنکھ کو ڈھانپ نہیں سکتی کوئی چھپی
چیز اس سے

وَلاَ يُسْتَتَرُمِنْهُ بِسِتْرٍ، وَّلاَ يُوارِى مِنْهُ جِدارٌوَّلاَ يُغِيبُ عَنْهُ بَرٌّوَلاَ بَحْرٌ، وَلاَ يَكِنُّ

چھپ نہیں سکتی اور کوئی دیوار اس کے لیے پردہ نہیں بن پاتی
صحرا اور دریا اس سے اوجھل نہیں ہوسکتے نہیں چھپاسکتا اس

مِنْهُ جَبَلٌ مَّا فِى أَصْلِهٖ وَلاَ قَلْبٌ مَا فِيهِ وَلاَ جَنْبٌ مَّا فِى قَلْبِهٖ وَلاَ يَسْتَتِرُمِنْهُ صَغِيرٌ

سے کوئی پہاڑ جو کچھ اسکے نیچے ہے نہ کوئی دل کہ جو اس کے
اندر ہے نہ کوئی پہلو کہ جو اس کے بیچ میں ہے اور کوئی چھوٹی
بڑی چیز اس

وَّلاَ كَبِيرٌ، وَلاَ يَسْتَخْفِى مِنْهُ صَغِيرٌلِّصِغَرِهٖ، وَلاَ يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْئٌ فِى الْاَرْضِ

سے اوجھل نہیں ہوسکتی کوئی چھوٹی چیز چھوٹائی کی وجہ سے
اس سے چھپی نہیں رہتی اور نہ زمین اور آسمانوں میں کوئی چیز اس
سے پنہاں

وَلاَ فِی السَّمائِ، هُوَ الَّذِی یُصَوِّرُکُمْ فِی الْاَرْحامِ کَیْفَ یَشائُ لاَ إِلهَ إِلاَّ هُوَ الْعَزِیزُ

ہے وہ وہی تو ہے جس نے رحموں میں تمہاری صورت بنائی
جیسے اس نےچاہی اس کے سوا کوئی معبود نہیں جو اقتدار والا

الْحَکِیمُ

حکمت والا ہے

﴿٣﴾ سُبْحانَ اللّٰه بارِیَٔ النَّسَمِ، سُبْحانَ اللّٰه الْمُصَوِّرِ، سُبْحانَ اللّٰه

(٣) پاک ہے اللہ جانداروں کا پیدا کرنے والاپاک ہے اللہ صورت
گری کرنیوالا پاک ہے اللہ

خالِقِ الْاَزْواجِ کُلِّها، سُبْحانَ اللّٰہ جاعِلِ الظُّلُماتِ وَالنُّورِ، سُبْحانَ اللّٰہ فالِقِ

تمام موجودات میں جوڑے بنانے والا پاک ہے اللہ روشنی و تاریکی کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ دانے اور

الْحَبِّ وَالنَّوٰی، سُبْحانَ اللّٰہ خالِقِ کُلِّ شَیْءٍ، سُبْحانَ اللّٰہ خالِقِ مَا یُرٰی وَمَا لاَ

بیج کو چیرنے والا پاک ہے اللہ سب چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ دیکھی ان دیکھی چیزوں کا پیدا

یُرٰی، سُبْحانَ اللّٰہ مِدادَ کَلِماتِہٖ، سُبْحانَ اللّٰہ رَبِّ الْعالَمِینَ، سُبْحانَ اللّٰہ الَّذِی

کرنے والا پاک ہے اللہ اپنے کلمات کو بڑھانے والا پاک ہے اللہ جہانوں کاپالنے والا پاک ہے اللہ جو بوجھل بادلوں

یُنْشِئُ السَّحابَ الثِّقالَ وَیُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِہٖ وَالْمَلائِکَۃُ مِنْ خِیفَتِہٖ وَیُرْسِلُ

کو پیدا کرتا ہے اور بجلی کی کڑک اس کی حمد کرتی ہے اور فرشتے خوف سے اس کی تسبیح پڑھتے ہیں وہ جلانے والی

الصَّواعِقَ فَيُصِيبُ بِهَا مَنْ يَّشَاءُ، وَيُرْسِلُ الرِّيَاحَ بُشْراً بَيْنَ يَدَىْ رَحْمَتِهٖ وَيُنَزِّلُ

بجلیاں گراتا ہے اور جسے چاہے ان کا نشانہ بنادیتا ہے وہ ہواؤں کو بھیجتاہے جو اس کی رحمت کامژدہ دیتی ہیں اور اپنے حکم سے

الْمَاءَ مِنَ السَّمَاءِ بِكَلِمَتِهٖ وَيُنْبِتُ النَّبَاتَ بِقُدْرَتِهٖ وَيَسْقُطُ الْوَرَقُ بِعِلْمِهٖ سُبْحَانَ

آسمانوں کی طرف سے پانی اتارتا ہے اپنی قدرت سے سبزےاگاتا ہے اور اپنے علم کے ساتھ پتوں کو توڑگراتا ہے پاک ہے

اللہ الَّذِى لاَ يَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِى الْاَرْضِ وَلاَ فِى السَّمَاءِ وَلاَ أَصْغَرُ مِنْ

اللہ جس کے لیے زمین اور آسمانوں میں کوئی ذرہ برابر چیز اوجھل نہیں ہے اور ان میں سے کوئی چھوٹی

ذٰلِکَ وَلاَ أَکْبَرُ إلاَّ فِی کِتابٍ مُبِینٍ

بڑی چیز نہیں ہے جو ایک واضح کتاب میں نہ لکھی ہوئی ہو

﴿ ۴ ﴾ سُبْحانَ اللّٰہ بارِئَ النَّسَمِ، سُبْحانَ اللّٰہ

(۴)پاک ہے اللہ جانداروں کا پیدا کرنیوالا پاک ہے اللہ

الْمُصَوِّرِ، سُبْحانَ اللّٰہ خالِقِ الْاَزْواجِ کُلِّہا، سُبْحانَ اللّٰہ جاعِلِ الظُّلُماتِ وَالنُّورِ

صورت گری کرنیوالا پاک ہے اللہ تمام موجودات میں جوڑے بنانے والا پاک ہے اللہ روشنی و تاریکی کاپیدا کرنے والا

سُبْحانَ اللّٰہ فالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوٰی، سُبْحانَ اللّٰہ خالِقِ کُلِّ شَیْءٍ، سُبْحانَ اللّٰہ

پاک ہے اللہ دانے اور بیج کا چیرنے والا پاک ہے اللہ سب چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ

خالِقِ مَا يُرٰى وَمَا لاَ يُرٰى سُبْحانَ اللهِ مِدادَ كَلِماتِهٖ سُبْحانَ اللهِ رَبِّ الْعالَمِينَ،

دیکھی ان دیکھی چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ اپنے کلمات کو بڑھانے والا پاک ہے اللہ جہانوں کا پالنے والا

سُبْحانَ اللهِ الَّذِى يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ أُنْثٰى وَمَا تَغِيضُ الْاَرْحامُ وَمَا تَزْدادُ وَكُلُّ

پاک ہے اللہ جس کو معلوم ہے جو کچھ کسی مادہ کے پیٹ میں ہے اور جو کچھ ماؤں کے رحموں میں ہے اور جو کچھ بڑھتا ہے وہ اس

شَيْءٍ عِنْدَهُ بِمِقْدارٍعالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهادَةِ الْكَبِيرُالْمُتَعالِ سَواءٌ مِنْكُمْ مَنْ أَسَرَّ

کا اندازہ رکھتا ہے وہ ہر کھلی چھپی چیز کا جاننے والا بزرگتر بلندتر ہے برابر ہے اس کے لیے تم میں جو کوئی راز کی

الْقَوْلَ وَمَنْ جَهَرَ بِهٖ وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍ بِاللَّيْلِ وَسَارِبٌ بِالنَّهَارِ لَهٗ مُعَقِّبَاتٌ مِّنْ

بات کرے یا کھول کر اور وہ جو رات کو چھپ کر چلے اور جو دن کے وقت سفر کرے ہر ایک کے آگے اور پیچھے کچھ پیکر ہوتے ہیں

بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ أَمْرِ اللّٰه، سُبْحَانَ اللّٰه الَّذِى يُمِيتُ الْاَحْيَاءَ

جو خدا کے حکم کے مطابق اس کی حفاظت کیا کرتے ہیں پاک ہے اللہ کہ جو زندوں کو موت دیتا

وَيُحْيِي الْمَوْتٰى وَيَعْلَمُ مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ وَيُقِرُّ فِى الْاَرْحَامِ مَا يَشَاءُ إِلٰى

اور مردوں کو زندہ کرتا ہے وہ جانتا ہے زمین ان میں جو کمی کرتی ہے اور جو چاہتا ہے وقت مقررہ تک رحموں میں

أَجَلٍ مُسَمّىً ﴿٥﴾ سُبْحانَ اللّٰه بارِئِ النَّسَمِ، سُبْحانَ اللّٰه الْمُصَوِّرِ، سُبْحانَ

قرار دیتا ہے (۵)پاک ہے اللہ جانداروں کا پیدا کرنیوالا پاک ہے اللہ صورت گری کرنیوالا پاک ہے

اللّٰه خالِقِ الْاَزْواجِ کُلِّها، سُبْحانَ اللّٰه جاعِلِ الظُّلُماتِ وَالنُّورِ، سُبْحانَ اللّٰه فالِقِ

اللہ تمام موجودات میں جوڑےبنانے والا پاک ہے اللہ روشنی و تاریکی کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ دانے اور بیج کو

الْحَبِّ وَالنَّوٰی، سُبْحانَ اللّٰه خالِقِ کُلِّ شَيْءٍ، سُبْحانَ اللّٰه خالِقِ مَا یُرٰی وَمَا لاَ

چیرنے والا پاک ہے اللہ سب چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ دیکھی ان دیکھی چیزوں کا پیدا

یُرٰی، سُبْحانَ اللّٰه مِدادَ کَلِماتِهٖ، سُبْحانَ اللّٰه رَبِّ الْعالَمِینَ، سُبْحانَ اللّٰه مالِکِ

کرنے والا پاک ہے اللہ اپنے کلمات کو بڑھانے والا پاک ہے اللہ
جہانوں کا پالنے والا پاک ہے اللہ جو ملک کا

الْمُلْکِ تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْکَ مِمَّنْ
تَشاءُ وَتُعِزُّمَنْ تَشاءُ وَتُذِلُّ مَنْ

مالک ہے جسے چاہے حکومت دیتا ہے اور جس سے چاہے
حکومت چھین لیتا ہے اور جسے چاہے عزت دیتا ہے اور جسے
چاہے ذلیل

تَشاءُ، بِیَدِکَ الْخَیْرُ إِنَّکَ عَلَی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیرٌ
تُولِجُ اللَّیْلَ فِی النَّهارِ، وَتُولِجُ النَّهارَ

کرتا ہے بھلائی تیرے ہی ہاتھ میں ہے بے شک تو ہر چیز پر
قدرت رکھتا ہے رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات

فِی اللَّیْلِ، وَتُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ، وَتُخْرِجُ الْمَیِّتَ
مِنَ الْحَیِّ، وَتَرْزُقُ مَنْ تَشاءُ

میں داخل کرتا ہے مردہ سے زندہ کو نکالتا اور زندہ سے مردہ کو
نکالتا ہے اور جسے چاہے بغیر حساب کے

بِغَيْرِ حِسابٍ ﴿ ٦ ﴾ سُبْحانَ اللہ بارِئَ النَّسَمِ، سُبْحانَ اللہ الْمُصَوِّرِ، سُبْحانَ

رزق دیتا ہے(۶) پاک ہے اللہ جانداروں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ صورت گری کرنیوالا پاک ہے

اللہ خالِقِ الْاَزْواجِ کُلِّها، سُبْحانَ اللہ جاعِلِ الظُّلُماتِ وَالنُّورِ، سُبْحانَ اللہ فالِقِ

اللہ تمام موجودات میں جوڑے بنانے والا پاک ہے اللہ روشنی و تاریکی کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ دانے اور بیج کو

الْحَبِّ وَالنَّوٰی، سُبْحانَ اللہ خالِقِ کُلِّ شَیْءٍ، سُبْحانَ اللہ خالِقِ مَا یُرٰی وَمَا لاَ

چیرنے والا پاک ہے اللہ سب چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ دیکھی ان دیکھی چیزوں کا پیدا

یُرٰی سُبْحانَ اللہ مِدادَ کَلِماتِهٖ سُبْحانَ اللہ رَبِّ الْعالَمِینَ سُبْحانَ اللہ الَّذِی عِنْدَهٗ

کرنے والا پاک ہے اللہ سب چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ
جہانوں کا پالنے والا پاک ہے اللہ جس کے پاس

مَفاتِحُ الْغَيْبِ لاَ يَعْلَمُها إلاَّ هُوَ وَيَعْلَمُ مَا فِى الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ إلاَّ

غیب کی کنجیاں ہیں جن کا اس کے سوا کسی کو علم نہیں وہ
جانتا ہے جو کچھ ہے صحرا و دریا میں اور نہیں گرتا
کوئی پتا مگر وہ

يَعْلَمُها وَلاَ حَبَّةٍ فِى ظُلُماتِ الْاَرْضِ وَّلاَ رَطْبٍ وَلاَ يابِسٍ إلاَّ فِى كِتابٍ مُّبِينٍ

اسے جانتا ہے اور نہیں کوئی دانہ زمین کی تاریکیوں میں اور نہیں
کوئی خشک وتر مگر یہ کہ وہ واضح کتاب میں مذکورہے

﴿۷﴾سُبْحانَ اللہ بارِئَ النَّسَمِ، سُبْحانَ اللہ الْمُصَوِّرِ، سُبْحانَ اللہ خالِقِ الْاَزْواجِ

(۷)پاک ہے اللہ جانداروں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ صورت
گری کرنیوالا پاک ہے اللہ تمام موجودات میں جوڑے

كُلِّها سُبْحانَ اللّٰه جاعِلِ الظُّلُماتِ وَالنُّورِ

سُبْحانَ اللّٰه فالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوٰى

بنانے والا پاک ہے اللہ روشنی اور تاریکی کا پیدا کرنے والا پاک ہے

اللہ دانے اور بیج کو چیرنے والا

سُبْحانَ اللّٰه خالِقِ كُلِّ شَيْءٍ سُبْحانَ اللّٰه خالِقِ

مَا يُرٰى وَمَا لاَ يُرٰى سُبْحانَ اللّٰه

پاک ہے اللہ ہر چیز کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ دیکھی ان

دیکھی چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ

مِدادَ كَلِماتِهٖ سُبْحانَ اللّٰه رَبِّ الْعالَمِينَ،

سُبْحانَ اللّٰه الَّذِى لاَ يُحْصِى مِدْحَتَهُ

اپنے کلمات کو بڑھانے والا پاک ہے اللہ جہانوں کا پالنے والا پاک ہے

وہ اللہ کہ بولنے والے جس کی تعریف کا حق ادا نہیں کر

الْقائِلُونَ وَلاَ يَجْزِى بِآلآئِهِ الشَّاكِرُونَ

الْعابِدُونَ، وَهُوَكَما قالَ وَفَوْقَ مَا نَقُولُ

پاتے اس کا شکر کرنے اور عبادت کرنے والے اس کا حق نعمت ادا
نہیں کرسکتے وہ ایسا ہے جیسا اس نے کہا اور جو ہم کہتے ہیں

وَاللہ سُبْحانَہٗ کَما أَثْنٰی عَلٰی نَفْسِہٖ وَلاَ

یُحِیطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِہٖ إلاَّ بِما شآءَ

اس سے بلند ہے اور اللہ پاک ہے جیسے اس نے اپنی تعریف
فرمائی اور وہ اس کے علم میں سے کچھ نہیں جان سکتے مگر وہی
جو وہ چاہے

وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضَ وَلاَ یَؤُودُہٗ

حِفْظُھُما وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیمُ ﴿٨﴾

اس کی حکومت زمین اور آسمانوں کو گھیرے ہوئے ہے اور ان کی
حفاظت اسے تھکاتی نہیں اور وہ بلند ہے بڑائی والا (٨)

سُبْحانَ اللہ بارِئِ النَّسَمِ، سُبْحانَ اللہ

الْمُصَوِّرِ، سُبْحانَ اللہ خالِقِ الْاَزْواجِ

پاک ہے اللہ جانداروں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ صورت گری
کرنیوالا پاک ہے اللہ تمام موجودات میں جوڑے

كُلِّها، سُبْحانَ اللهِ جاعِلِ الظُّلُماتِ وَالنُّورِ، سُبْحانَ اللهِ فالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوٰى

بنانے والا پاک ہے اللہ روشنی اور تاریکی کا بنانے والا پاک ہے اللہ دانے اور بیج کو چیرنے والا

سُبْحانَ اللهِ خالِقِ كُلِّ شَيْءٍ، سُبْحانَ اللهِ خالِقِ مَا يُرٰى وَمَا لاَ يُرٰى، سُبْحانَ

پاک ہے اللہ سب چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ دیکھی ان دیکھی چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے

اللهِ مِدادَ كَلِماتِهٖ سُبْحانَ اللهِ رَبِّ الْعالَمِينَ، سُبْحانَ اللهِ الَّذِى يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِى

اللہ اپنے کلمات کو بڑھانے والا پاک ہے اللہ جہانوں کا پالنے والا پاک ہے کہ جو جانتا ہے زمین میں

الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْها، وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّماءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيها، وَلاَ يَشْغَلُهٗ مَا يَلِجُ

داخل ہونے اور اس سے خارج ہونے والی چیزوں کو اور جو
آسمان سے اترتا ہے اور اس کی طرف بلند ہوتا ہے اور اسے زمین

فِی الْاَرْضِ وَمَا یَخْرُجُ مِنْہا عَمَّا یَنْزِلُ مِنَ السَّمائِ
وَمَا یَعْرُجُ فِیہا، وَلاَ یَشْغَلُہٗ مَا

میں داخل اور اس سے خارج ہونے والی چیزیں آسمان سے نازل
ہونے اور اس طرف بلند ہونے والی چیزوں سے غافل نہیں

یَنْزِلُ مِنَ السَّمائِ وَمَا یَعْرُجُ فِیہا عمَّا یَلِجُ فِی
الْاَرْضِ وَمَا یَخْرُجُ مِنْہا، وَلاَ یَشْغَلُہٗ

کرتیں اور آسمان سے اترنے اور اس میں چڑھنے والی چیزیں زمین
میں داخل اور اس سے خارج ہونے والی چیزوں سے غافل نہیں کرتیں

عِلْمُ شَیْئٍ عَنْ عِلْمِ شَیْئٍ وَّلاَ یَشْغَلُہٗ خَلْقُ شَیْئٍ
عَنْ خَلْقِ شَیْئٍ، وَّلاَ حِفْظُ شَیْئٍ

اوراسے ایک چیز کا علم دوسری کے علم سے غافل نہیں کرتا اور
ایک چیز کا پیدا کرنا دوسری کے پیدا کرنے سے غافل نہیں کرتا اور
ایک

عَنْ حِفْظِ شَيْءٍ، وَّلاَ يُساوِيهِ شَيْءٌ وَّلاَ يَعْدِلُهٗ شَيْءٌ، لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ، وَهُوَ

چیز کی نگہبانی دوسری کی نگہبانی سے غافل نہیں کرتی اور نہ کوئی چیز اس کے برابر ہے نہ کوئی چیز اس جیسی ہے کوئی چیز اس کی مانند ہے

السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ﴿٩﴾ سُبْحانَ اللهِ بارِئَ النَّسَمِ سُبْحانَ اللهِ الْمُصَوِّرِ سُبْحانَ

ہی نہیں اور وہ ہے سننے والا دیکھنے والا(۹) پاک ہے اللہ جانداروں کا پیداکرنے والا پاک ہے اللہ صورت گری کرنے والا پاک ہے

اللہ خالِقِ الْاَزْواجِ كُلِّها، سُبْحانَ اللهِ جاعِلِ الظُّلُماتِ وَالنُّوْرِ، سُبْحانَ اللہ فالِقِ

اللہ تمام موجودات میں جوڑے بنانے والا پاک ہے اللہ روشنی اور تاریکی کا بنانے والا پاک ہے اللہ دانے اور بیج

الْحَبِّ وَالنَّوٰی، سُبْحانَ اللّٰہ خالِقِ کُلِّ شَيْئٍ،

سُبْحانَ اللّٰہ خالِقِ ومَا یُرٰی وَمَا لاَ

کو چیرنے والا پاک ہے اللہ ہر چیز کا پیدا کرنےوالا پاک ہے اللہ

دیکھی ان دیکھی چیزوں کا پیدا

یُرٰی، سُبْحانَ اللّٰہ مِدادَ کَلِماتِہٖ سُبْحانَ اللّٰہ

رَبِّ الْعالَمِیْنَ، سُبْحانَ اللّٰہ فاطِرِ

کرنے والا پاک ہے اللہ اپنے کلمات کو بڑھانے والا پاک ہے اللہ تمام

جہانوں کا پالنے والا پاک ہے اللہ جس نے پیدا کیے

السَّمَاواتِ وَالْاَرْضِ جاعِلِ الْمَلائِکَةِ رُسُلاً أُولِی

أَجْنِحَةٍ مَّثْنٰی وَثُلاثَ وَرُباعَ

آسمان اور زمین اور ملائکہ کو اپنے قاصد قراردیا جو دو دو تین

تین اور چار چار پروں والے ہیں وہ مخلوق

یَزِیدُ فِی الْخَلْقِ مَا یَشاءُ إنَّ اللّٰہ عَلَی کُلِّ شَيْئٍ

قَدِیرٌمَا یَفْتَحِ اللّٰہ لِلنّاسِ مِنْ رَحْمَةٍ

میں جتنا چاہے اضافہ کرتا ہے بیشک اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اللہ رحمت کا جو در چاہے لوگوں پر کھول دیتا ہے تو کوئی

فَلا مُمْسِکَ لَہا وَمَا یُمْسِکْ فَلا مُرْسِلَ لَہٗ مِنْ بَعْدِہٖ وَھُوَ الْعَزِیزُ الْحَکِیمُ ﴿١٠﴾

اسے بند کرنے والا نہیں اور جسے وہ روک دے اس کے بعد کوئی اسے کھولنے والا نہیں اور وہ ہے غلبے والا حکمت والا (١٠)

سُبْحانَ اللہ بارِئَ النَّسَمِ سُبْحانَ اللہ الْمُصَوِّرِ سُبْحانَ اللہ خالِقِ الْاَزْواجِ کُلِّہا

پاک ہے اللہ جانداروں کا پیدا کرنےوالا پاک ہے اللہ صورت گری کرنے والا پاک ہے اللہ تمام موجودات میں جوڑے بنانے والا

سُبْحانَ اللہ جاعِلِ الظُّلُماتِ وَالنُّورِ، سُبْحانَ اللہ فالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوٰی، سُبْحانَ

پاک ہے اللہ روشنی اور تاریکی کو جد اجدا بنانے والا پاک ہے اللہ زیرزمین دانے اور بیج کو چیرنے والا پاک ہے

اللہ خالِقِ کُلِّ شَيْءٍ، سُبْحانَ اللہ خالِقِ مَا یُرٰی وَمَا لاَ یُرٰی، سُبْحانَ اللہ مِدادَ

اللہ سب چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ تمام دیکھی ان دیکھی چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ اپنے کلمات کو

کَلِماتِہٖ سُبْحانَ اللہ رَبِّ الْعالَمِینَ، سُبْحانَ اللہ الَّذِی یَعْلَمُ مَا فِی السَّماواتِ وَمَا

بڑھانے والا پاک ہے اللہ تمام جہانوں کا پالنے والا پاک ہے اللہ وہی ہے جو جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ

فِی الْاَرْضِ مَا یَکُونُ مِنْ نَجْوٰی ثَلاثَۃٍ إلاَّ ھُوَ رابِعُھُمْ وَلاَ خَمْسَۃٍ إلاَّ ھُوَ سادِسُھُمْ

زمینوں میں ہے کہیں تین آدمی سرگوشی نہیں کرتے مگر یہ کہ وہ ان میں چوتھا ہوتا ہے پانچ آدمی نہیں مگر وہ ان میں چھٹا ہوتا ہے

وَلاَ أَدْنٰى مِنْ ذٰلِکَ وَلاَ أَکْثَرَ إلاَّ هُوَ مَعَهُمْ أَيْنَما كانُوا ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِما عَمِلُوا يَوْمَ

اور اس سے کم و بیش آدمی سرگوشی نہیں کرتے ہیں مگر وہ ان کے ساتھ ہوتا ہے وہ جہاں کہیں بھی ہوں مگر وہ قیامت کے روز انہیں ان

الْقِيامَةِ إنَّ اللّٰه بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ

کے اعمال سے آگاہ کرے گا بے شک اللّٰہ ہر چیز سے واقف ہے۔

(۳)علماء کا فرمان ہے کہ ماہ رمضان میں حضور صلیﷲعلیہوآلہوسلم پرہر روز یہ صلٰوۃ پڑھے:

إنَّ اللّٰه وَمَلائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا

بے شک اللّٰہ اوراس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبی صلیﷲعلیہوآلہوسلم پاک پر تو اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو تم بھی ان پر درود بھیجو اور سلام جو سلام

تَسْلِيماً، لَبَّيْکَ يَا رَبِّ وَسَعْدَيْکَ وَسُبْحانَکَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ

کا حق ہے حاضر ہوں اے پروردگار تیرے سامنے اور تو سعادت کامالک اور پاک تر ہے اے معبود! محمد صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم و آل محمد صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم پر درود بھیج

وَبارِکْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ کَما صَلَّيْتَ

وَبارَکْتَ عَلَى إِبْراهِيمَ وَآلِ إِبْراهِيمَ إِنَّکَ

اور محمد صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم و آل محمد صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم پر برکت نازل فرما جیسا کہ تو نے جناب ابراہیم علیہ‌السلام اور آل ابراہیم علیہ‌السلام پر درود بھیجا اور برکت نازل کی بے شک تو

حَمِيدٌ مَجِيدٌ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ مُحَمَّداً وَآلَ مُحَمَّدٍ

کَما رَحِمْتَ إِبْراهِيمَ وَآلَ إِبْراهِيمَ إِنَّکَ

تعریف و بزرگی والا ہے اے اللہ محمد صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم و آل محمد صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم پر رحم فرما جیسا کہ تو نے

ابراہیم علیہ‌السلام و آل ابراہیم علیہ‌السلام پر رحم فرمایا بے شک تو

حَمِيدٌ مَجِيدٌ اَللّٰهُمَّ سَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ كَما سَلَّمْتَ عَلٰى نُوحٍ فِي الْعالَمِينَ

تعریف و بزرگی والا ہے اے اللہ! محمد صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم وآل محمد صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم پر سلام بھیج جیسا کہ تو نے عالمین میں حضرت نوح علیہ‌السلام پر سلام بھیجا

اَللّٰهُمَّ امْنُنْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ كَما مَنَنْتَ عَلَى مُوسٰى وَهارُونَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اے اللہ! محمد صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم و آل محمد صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم پر احسان فرما جیسا کہ تو نے موسیٰ علیہ‌السلام و ہارون علیہ‌السلام پر احسان فرمایا اے اللہ محمد صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم وآل محمد صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم پر

عَلَى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ كَما شَرَّفْتَنا بِهِ اَللّٰهُمَّ

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ كَما

درود بھیج جیسا کہ تو نے ہمیں اس سے مشرف کیا اے اللہ!

محمد صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم وا ل محمد صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم

پر درود بھیج جیسا کہ تو نے ہمیں ان کے

هَدَيْتَنا بِهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ

وَّ ابْعَثْهُ مَقاماً مَحْمُوداً يَغْبِطُهُ بِهِ

ذریعے ہدایت دی اے اللہ! محمد صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم و آل

محمد صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم پر درود بھیج اور آنحضرت

صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم کو مقام محمود پر سرفراز فرما کہ اس سے

پہلے پچھلے

الْاَوَّلُونَ وَالْاٰخِرُونَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ اَلسَّلاَمُ

كُلَّما طَلَعَتْ شَمْسٌ أَوْ غَرَبَتْ، عَلَى

ان پر رشک کرنے لگ جائیں۔ محمد صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم اور
ان کی آل علیہ‌السلام پر سلام ہو جب تک سورج کا طلوع و غروب
ہو محمد صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم اور

مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ اَلسَّلاَمُ كُلَّما طَرَفَتْ عَيْنٌ أَوْ بَرَقَتْ
عَلَى مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ اَلسَّلاَمُ كُلَّما ذُكِرَ

ان کی آل علیہ‌السلام پر سلام ہو جب تک آنکھ جھپکتی یا
کھلتی رہے محمد صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم اور ان کی آل علیہ‌السلام
پر سلام ہو جب تک سلام کیا

اَلسَّلاَمُ، عَلَى مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ اَلسَّلاَمُ كُلَّما سَبَّحَ
اللهَ مَلَكٌ أَوْ قَدَّسَهُ، اَلسَّلاَمُ عَلَى

جاتا رہے محمد صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم اور ان کی آل علیہ‌السلام
پر سلام ہو جب تک فرشتے اللہ کی تسبیح و تقدیس کرتے رہیں
محمد صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم اور ان کی آل علیہ‌السلام پر

مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ فِی الْاَوَّلِینَ، وَاَلسَّلاَمُ عَلَی مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ فِی الْاٰخِرِینَ، وَاَلسَّلاَمُ عَلَی

سلام ہو اولین میں اور محمد صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم اور ان کی آل علیہ‌السلام پر سلام ہو آخرین میں اور محمد صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم اور ان کی آل علیہ‌السلام

مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ فِی الدُّنْیا وَالْاٰخِرَۃِ اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْبَلَدِ الْحَرامِ، وَرَبَّ الرُّکْنِ وَالْمَقامِ،

پر سلام ہو دنیا اور آخرت میں۔ اے اللہ! اے حرمت والے شہر مکہ کے رب اے رکن اور مقام کے رب

وَرَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرامِ أَبْلِغْ مُحَمَّداً نَبِیَّکَ عَنَّا السَّلامَ اَللّٰهُمَّ أَعْطِ مُحَمَّداً مِنَ الْبَهاءِ

اور اے حل و حرام کے رب اپنے نبی محمد صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم کے حضور ہمارا سلام پہنچادے اے اللہ! محمد صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم کو تابش، تازگی،

وَالنَّضْرَةِ وَالسُّرُورِوَالْكَرامَةِ وَالْغِبْطَةِ
وَالْوَسِيلَةِ وَالْمَنْزِلَةِ وَالْمَقامِ وَالشَّرَفِ

شادمانی، بزرگواری، فضیلت، وسیلہ، بلندی، مرتبہ، عزت،

وَالرِّفْعَةِ وَالشَّفاعَةِ عِنْدَکَ يَوْمَ الْقِيامَةِ
أَفْضَلَ ما تُعْطِي أَحَداً مِنْ خَلْقِکَ، وَأَعْطِ

برتری اور قیامت میں اپنے حضور شفاعت کرنے کا حق عطا فرما اس سے زیادہ جو تو نے مخلوق میں سے کسی کو دیا اور عطا فرما محمد صلی‌اللہ‌علیہ‌و آلہ‌وسلم کو

مُحَمَّداً فَوْقَ مَا تُعْطِي الْخَلائِقَ مِنَ الْخَيْرِ
أَضْعافاً كَثِيرَةً لاَ يُحْصِيها غَيْرُکَ اَللّٰهُمَّ

اس سے فوقیت جو بھلائی تو نے مخلوق کو دی ہے آنحضرت صلی‌اللہ‌علیہ‌و آلہ‌وسلم کو کئی گنا زیادہ دے جسے بجز تیرے کوئی شمار نہ کرسکے اے اللہ!

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ أَطْيَبَ وَأَطْهَرَ وَأَزْكٰى وَأَ نْمٰى وَأَ فْضَلَ مَا صَلَّيْتَ

محمد صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم و آل محمد صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم پر درود بھیج پاک تر پاکیزہ تر عمدہ بہترین اور زیادہ اس سے جو درود تو نے پہلے پچھلے

عَلَى أَحَدٍ مِّنَ الْاَوَّلِينَ وَالاخِرِينَ وَعَلَى أَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اَللّٰهُمَّ

لوگوں میں کسی پر بھیجا اور اپنی مخلوق میں سے کسی پر بھیجا ہے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔ اے اللہ!

صَلِّ عَلَى عَلِيٍّ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَوالِ مَنْ وَّالاهُ وَعادِ مَنْ عاداهُ، وَضاعِفِ الْعَذابَ

امیرالمومنین حضرت علی علیہ‌السلام پر رحمت فرما ان کے دوست سے دوستی رکھ اور ان کے دشمن سے دشمنی رکھ اور ان کے قتل میں شریک پر

عَلَی مَنْ شَرِکَ فِی دَمِهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَی فاطِمَةَ

بِنْتِ نَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ عَلَیْهِ وَآلِهِ اَلسَّلاَمُ وَالْعَنْ مَنْ

دوچند عذاب نازل کر اے اللہ! اپنے نبی محمد
صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم کی دختر فاطمہ علیہ‌السلام پر رحمت فرما
کہ آنحضرت صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم اور ان کی آل علیہ‌السلام پر
سلام ہو اور لعنت کر جس

آذی نَبِیَّکَ فِیها اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَی الْحَسَنِ

وَالْحُسَیْنِ إمامَیِ الْمُسْلِمِینَ، وَوالِ مَنْ

نے فاطمہ علیہ‌السلام کے بارے میں تیرے نبی
صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم کو ستایا اے اللہ! حسن علیہ‌السلام و
حسین علیہ‌السلام پر رحمت فرما جو مسلمانوں کے دو امام
علیہ‌السلام ہیں ان دونوں کے دوست

وَالاهُما، وَعادِ مَنْ عَاداهُما، وَضاعِفِ

الْعَذابَ عَلَی مَنْ شَرِکَ فِی دِمائِهِما اَللّٰهُمَّ

سے دوستی رکھ اور ان دونوں کے دشمن سے دشمنی کر اور
جنہوں نے انکا خون بہانے میں شرکت کی انکا عذاب دوچند کردے
اے اللہ!

صَلِّ عَلَى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ إمامِ الْمُسْلِمِينَ،
وَوالِ مَنْ والاهُ، وَعادِ مَنْ عاداهُ،

علی علیہ‌السلام بن الحسین علیہ‌السلام پر رحمت فرما جو
مسلمانوں کے امام ہیں ان کے دوست سے دوستی رکھ اور ان کے
دشمن سے دشمنی کر

وَضاعِفِ الْعَذابَ عَلَى مَنْ ظَلَمَهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلَى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ إمامِ الْمُسْلِمِينَ

جنہوں نے آپ پر ظلم ڈھایا اور ان کا عذاب دو چند کر دے اے
اللہ! محمد علیہ‌السلام بن علی علیہ‌السلام پر رحمت فرما جو
مسلمانوں کے امام ہیں

وَوالِ مَنْ والاهُ، وَعادِ مَنْ عاداهُ، وَضاعِفِ الْعَذابَ عَلى مَنْ ظَلَمَهُ ۚ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

ان کے دوست سے دوستی رکھ اور ان کے دشمن سے دشمنی کر جنہوں نے آپ پر ظلم کیا ان کا عذاب دوچند کردے۔ اے اللہ!

عَلى جَعْفَرِبْنِ مُحَمَّدٍ إمامِ الْمُسْلِمِينَ، وَوالِ مَنْ والاهُ، وَعادِ مَنْ عاداهُ وَضاعِفِ

جعفر علیہ‌السلام بن محمد علیہ‌السلام پر رحمت فرما جو مسلمانوں کے امام ہیں اور ان کے دوست سے دوستی رکھ اور ان کے دشمن سے دشمنی کر اور جہنوں نے آپ پر ظلم کیا

الْعَذابَ عَلى مَنْ ظَلَمَهُ ۚ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلى مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ إمامِ الْمُسْلِمِينَ، وَوالِ

ان کا عذاب دوچند کردے اے اللہ! موسیٰ علیہ‌السلام بن جعفر علیہ‌السلام پر رحمت فرما جو مسلمانوں کے امام ہیں ان کے دوست سے

مَنْ والاہُ، وَعادِ مَنْ عاداہُ، وَضاعِفِ الْعَذابَ

عَلی مَنْ شَرِکَ فِی دَمِہٖ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

دوستی رکھ اور ان کے دشمن سے دشمنی کر جنہوں نے آپ کا

خون بہانے میں شرکت کی ان کا عذاب دو چند کردے اے اللہ ! علی

علیہ‌السلام بن

عَلی عَلِیِّ بْنِ مُوسٰی إمامِ الْمُسْلِمِینَ، وَوالِ مَنْ

والاہُ، وَعادِ مَنْ عاداہُ وَضاعِفِ

موسیٰ علیہ‌السلام پر رحمت فرما جو مسلمانوں کے امام ہیں ان

کے دوست سے دوستی رکھ اور ان کے دشمن سے دشمنی کر اور

جنہوں نے آپ کا خون

الْعَذابَ عَلی مَنْ شَرِکَ فِی دَمِہٖ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

عَلی مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ إمامِ الْمُسْلِمِینَ،

بہانے میں شرکت کی ان کا عذاب دوچند کردے اے اللہ ! علی

علیہ‌السلام بن محمد علیہ‌السلام پر رحمت فرما کہ جو

مسلمانوں کے امام ہیں

وَوالِ مَنْ والاهُ، وَعادِ مَنْ عاداهُ، وَضاعِفِ

الْعَذابَ عَلَى مَنْ ظَلَمَهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

ان کے دوست سے دوستی رکھ اور ان کے دشمن سے دشمنی کراور

جنہوں نے آپ علیہ‌السلام پر ظلم کیا ان کا عذاب دو چند کر

دے اے اللہ! علی علیہ‌السلام بن

عَلَى عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ إمامِ الْمُسْلِمِينَ، وَوالِ مَنْ

والاهُ، وَعادِ مَنْ عاداهُ، وَضاعِفِ

محمد علیہ‌السلام پر رحمت فرما جو مسلمانوں کے امام ہیں ان

کے دوست سے دوستی رکھ اور ان کے دشمن سے دشمنی کراور

جنہوں آپ علیہ‌السلام پر ظلم کیا ان کا

الْعَذابَ عَلَى مَنْ ظَلَمَهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى

الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ إمامِ الْمُسْلِمِينَ، وَوالِ

عذاب دو چند کر دے اے اللہ ! حسن علیہ‌السلام بن علی

علیہ‌السلام پر رحمت فرما جو مسلمانوں کے امام ہیں ان کے

دوست سے

مَنْ والاهُ، وَعادِ مَنْ عاداهُ، وَضاعِفِ الْعَذابَ عَلَى مَنْ ظَلَمَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى

دوستی رکھ اور ان کے دشمن سے دشمنی کر اور جنہوں نے آپ پر ظلم کیا ان کا عذاب دو چند کر دے اے اللہ! ان کے ما بعد

الْخَلَفِ مِنْ بَعْدِهٖ إمامِ الْمُسْلِمِينَ وَوالِ مَنْ والاهُ، وَعادِ مَنْ عاداهُ، وَعَجِّلْ فَرَجَهُ

جانشین پر رحمت فرماجو مسلمانوں کے امام ہیں انکے دوست سے دوستی رکھ اور انکے دشمن سے دشمنی کر اور ان کے ظہور میں جلدی فرما

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْقاسِمِ وَالطَّاهِرِ ابْنَیْ نَبِیِّکَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى رُقَیَّةَ بِنْتِ نَبِیِّکَ

اے اللہ جناب قاسم علیہ‌السلام و جناب طاہر علیہ‌السلام پر رحمت فرما جو تیرے نبی صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم کے بیٹے ہیں اے اللہ! رقیہ پر رحمت فرما جو تیرے نبی صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم کی لے پالک بیٹی ہیں

وَالْعَنْ مَنْ آذیٰ نَبِیَّکَ فِیھا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی أُمِّ کُلْثُومَ بِنْتِ نَبِیِّکَ،

اور لعنت کر اس پر جس نے ان کے بارے میں تیرے نبی صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم کو ستایا اے اللہ! ام کلثوم پر رحمت فرما جو تیرے نبی صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم کی لے پالک بیٹی ہیں

وَالْعَنْ مَنْ آذی نَبِیَّکَ فِیھا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی ذُرِّیَّةِ نَبِیِّکَ اَللّٰھُمَّ اخْلُفْ

اور لعنت کر اس پر جس نے انکے بارے میں تیرے نبی صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم کو ستایا اے اللہ! اپنے نبی صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم کی اولاد پر رحمت فرما اے اللہ اپنے نبی صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم کے پیچھے

نَبِیَّکَ فِی أَھْلِ بَیْتِہٖ اَللّٰھُمَّ مَکِّنْ لَھُمْ فِی الْاَرْضِ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنا مِنْ عَدَدِھِمْ وَمَدَدِھِمْ

ان کے اہل بیت علیہ‌السلام کا مددگار بن اے اللہ ! انہیں زمین
میں مقتدر بنا اے اللہ! ہمیں حق کے بارے میں ان کے کھلے چھپے
حامیوں

وَ أَنْصارِهِمْ عَلَى الْحَقِّ فِی السِّرِّوَالْعَلانِیَةِ اَللّٰهُمَّ اطْلُبْ بِذَحْلِهِمْ وَوِتْرِهِمْ وَدِمائِهِمْ

مددگاروں اور ناصروں میں سے قرار دے اے اللہ ! ان سے دشمنی
کرنے ان کو تنہا چھوڑنے اور ان کا خون بہانے کا بدلہ لے

وَكُفَّ عَنّا وَعَنْهُمْ وَعَنْ كُلِّ مُؤْمِنٍ وَمُؤْمِنَةٍ بَأْسَ كُلِّ باغٍ وَطاغٍ وَكُلِّ دابَّةٍ أَنْتَ آخِذٌ

ہماری، ان کی اور ہر مومن و مومنہ کی مدد فرما ہر ایک نا
فرمان سرکش اور ہر حیوان کی اذیت پر کہ وہ تیرے قبضہ

بِناصِيَتِها إِنَّکَ أَشَدُّ بَأْساً وَأَشَدُّ تَنْكِيلاً

قدرت میں ہیں بے شک تو ہے سخت عذاب والا بڑے دباؤ والا۔

سید ابن طاؤس نے فرمایا ہے کہ پھر یہ کہے:

يَا عُدَّتِی فِی كُرْبَتِی، وَيَا صاحِبِی فِی شِدَّتِی، وَيَا وَلِيِّی فِی نِعْمَتِی ، وَيَا غايَتِی

اے مصیبت میں میرے سرمایہ اے سختی میں میرے ساتھی اے میری نعمت کے نگہبان اے میری چاہت

فِی رَغْبَتِی، أَ نْتَ السَّاتِرُ عَوْرَتِی، وَالْمُؤْمِنُ رَوْعَتِی، وَالْمُقِيلُ عَثْرَتِی، فَاغْفِرْلِی

کے مرکز تو میرے عیبوں کے چھپانے والا خوف میں ڈھارس دینے والا اور خطائیں معاف کرنے والا پس میری غلطیاں

خَطِيئَتِی يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

معاف کردے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے ۔

اس کے بعد یہ کہے : **اَللّٰهُمَّ إِنِّی أَدْعُوكَ لِهَمٍّ لاَ يُفَرِّجُهُ غَيْرُكَ، وَلِرَحْمَةٍ لاَ تُنالُ إلاَّ بِكَ،**

اے معبود ! میں تجھے پکارتا ہوں پریشانی میں کہ اسے تیرے سوا
کوئی دور نہیں کرسکتا رحمت کیلئے کہ جو تجھی سے ملتی ہے اور

وَلِکَرْبٍ لاَ یَکْشِفُہُ إلاَّ أَ نْتَ، وَلِرَغْبَۃٍ لاَ تُبْلَغُ إلاَّ بِکَ، وَلِحاجَۃٍ لاَ یَقْضِیہا إلاَّ أَ نْتَ

دکھ میں کہ اسے سوائے تیرے کوئی ہٹا نہیں سکتا اور خواہش
کیلئے کہ وہ تو ہی پوری کرتا ہے اور حاجت کیلئے کہ اسے تو ہی روا
فرماتا ہے

اَللّٰھُمَّ فَکَما کانَ مِنْ شَأْنِکَ مَا أَذِنْتَ لِی بِہِ مِنْ مَسْأَلَتِکَ، وَرَحِمْتَنِی بِہٖ مِنْ ذِکْرِکَ

اے اللہ! جیسے تو نے اپنی شان و کرم سے مجھے اجازت دی ہے کہ
میں تجھ سے سوال کروں اور مانگوں اور تو نے اپنی یاد سے مجھ
پر رحمت فرمائی

فَلْیَکُنْ مِنْ شَأْنِکَ سَیِّدِی الْاِجابَۃُ لِی فِیما دَعَوْتُکَ وَعَوائِدُ الْاِفْضالِ فِیما رَجَوْتُکَ

پس اسی طرح اے میرے سرداراپنی مہربانی سے میری طلب کردہ حاجت پوری فرما جن چیزوں کی امید کرتا ہوں وہ مجھے عطا کردے

وَالنَّجاۃُ مِمَّا فَزِعْتُ إلَیْکَ فِیهِ فَاِنْ لَّمْ أَکُنْ أَهْلاً أَنْ أَبْلُغَ رَحْمَتَکَ فَاِنَّ رَحْمَتَکَ أَهْلٌ

اور ہر اس چیز سے نجات دے جس سے تیری پناہ مانگی ہے اگر میں اس لائق نہیں کہ مجھ پر تیری رحمت ہو تو بھی تیری رحمت اسکی اہل ہے

أَنْ تَبْلُغَنِی وَتَسَعَنِی، وَ إنْ لَمْ أَکُنْ لِّلْاِجابَۃِ أَهْلاً فَأَ نْتَ أَهْلُ الْفَضْلِ، وَرَحْمَتُکَ

کہ مجھ تک پہنچے اور مجھے گھیر لے اور اگر میں اس لائق نہیں کہ میری دعا قبول ہو تو بھی تو فضل کرنے کا اہل ہے اور تیری رحمت

وَسِعَتْ کُلَّ شَیْءٍ، فَلْتَسَعْنِی رَحْمَتُکَ یَا إلٰهِی یَا کَرِیمُ أَسْأَ لُکَ بِوَجْهِکَ الْکَرِیمِ أَنْ

ہر چیز پر چھائی ہوئی ہے پس ضرور ہے کہ تیری رحمت مجھے گھیر لے اے معبود! اے مہربان میں تیری ذات کریم کے واسطے سے سوالی

تُصَلِّیَ عَلَی مُحَمَّدٍ وَّأَهْلِ بَیْتِهِ وَأَنْ تُفَرِّجَ هَمِّی وَتَکْشِفَ کَرْبِی وَغَمِّی، وَتَرْحَمَنِی

ہوں کہ محمد صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم پر رحمت نازل کر اور انکے اہل بیت علیہ‌السلام پر رحمت نازل کر اور یہ کہ میری پریشانی دور کردے میرا دکھ اور غم ہٹا دے بواسطہ اپنی

بِرَحْمَتِکَ، وَتَرْزُقَنِی مِنْ فَضْلِکَ، إنَّکَ سَمِیعُ الدُّعاءِ قَرِیبٌ مُجِیبٌ

رحمت کے مجھ پر رحم کر اور اپنے فضل سے مجھے روزی دے بے شک تو دعا کا سننے والا قریب سے جواب دینے والاہے ۔

(۴) شیخ و سید فرماتے ہیں کہ ہر روز یہ دعا بھی پڑھے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّی أَسْأَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ بِأَ فْضَلِهِ وَکُلُّ فَضْلِکَ فاضِلٌ، اَللّٰهُمَّ إِنِّی أَسْأَلُکَ

اے معبود ! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے فضل میں سے زیادہ فضل کا اور تیر اسارا ہی فضل بہت بڑھا ہوا ہے اے معبود میں سوال کرتا ہوں!

بِفَضْلِکَ کُلِّهِ اَللّٰهُمَّ إِنِّی أَسْأَلُکَ مِنْ رِزْقِکَ بِأَعَمِّهٖ وَکُلُّ رِزْقِکَ عآمٌّ

تجھ سے تیرے سارے ہی فضل کا اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے رزق میں سے عمومی رزق کا اور تیرا سارا رزق عام ہے

اَللّٰهُمَّ إِنِّی أَسْأَلُکَ بِرِزْقِکَ کُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ إِنِّی أَسْأَلُکَ مِنْ عَطائِکَ بِأَهْنَئِهٖ

اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے تمام تر رزق کا اے معبود ! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری عطا میں سے گوارا تر کا اور

وَكُلُّ عَطائِکَ هَنِیءٌ، اَللّٰهُمَّ إِنِّی أَسْأَ لُکَ بِعَطائِکَ کُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ إِنِّی أَسْأَ لُکَ

تیری تمام عطائیں ہی گواراتر ہیں اے معبود ! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری ہر ایک عطا کا اے معبود ! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے

مِنْ خَیْرِکَ بِأَعْجَلِهٖ وَکُلُّ خَیْرِکَ عاجِلٌ، اَللّٰهُمَّ إِنِّی أَسْأَ لُکَ بِخَیْرِکَ کُلِّهٖ

تیری بھلائی میں سے جلد پہنچنے والی کا اور تیری ہر بھلائی جلد پہنچنے والی ہے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری تمام بھلائیوں کا

اَللّٰهُمَّ إِنِّی أَسْأَلُکَ مِنْ إِحْسانِکَ بِأَحْسَنِهٖ وَکُلُّ إِحْسانِکَ حَسَنٌ اَللّٰهُمَّ إِنِّی أَسْأَلُکَ

اے معبود ! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے بہترین احسان کا اور تیرے تمام احسان بہترین ہیں اے معبود ! میں سوال کرتا ہوں

بِإحْسانِکَ کُلِّهِ اَللّٰهُمَّ إنِّی أَسْأَلُکَ بِما تُجِیبُنِی بِهِ

حِینَ أَسْأَلُکَ فَأَجِبْنِی یَا اللّٰه وَصَلِّ

تجھ سے تیرے تمام تر احسانوں کا اے معبود ! میں سوال کرتا

ہوں تجھ سے اس واسطے سے جس کو تو قبول فرماتا ہے پس میری

دعا قبول

عَلَی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ الْمُرْتَضیٰ، وَرَسُولِکَ

الْمُصْطَفیٰ، وَأَمِینِکَ وَنَجِیِّکَ دُونَ

کر اے اللہ اور اپنے رضا یافتہ بندے حضرت محمد

صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر رحمت فرما جو تیرے چنے ہوئے رسول

صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم تیرے امانتدار ساری مخلوق میں تیرے

خَلْقِکَ وَنَجِیبِکَ مِنْ عِبادِکَ، وَنَبِیِّکَ بِالصِّدْقِ

وَحَبِیبِکَ، وَصَلِّ عَلَی رَسُولِکَ

رازدار بندوں میں سے تیرے پسندیدہ تیرے سچے نبی

صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اور تیرے دوست ہیں اور اپنے رسول

صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر رحمت فرما

وَخِيَرَتِکَ مِنَ الْعالَمِينَ الْبَشِيرِ النَّذِيرِ، السِّراجِ الْمُنِيرِ، وَ أَهْلِ بَيْتِهِ الْاَ بْرارِ

جو سارے جہانوں میں تیرے منتخب بشارت دینے والے ڈرانے والے اور چراغِ روشن ہیں اور ان کے نیک پاک اہل بیت علیہ‌السلام پر

الطّاهِرِينَ، وَعَلَى مَلائِكَتِكَ الَّذِينَ اسْتَخْلَصْتَهُمْ لِنَفْسِکَ وَحَجَبْتَهُمْ عَنْ خَلْقِکَ،

اور اپنے فرشتوں پر رحمت فرما جن کو تو نے اپنے لئے خاص کیا اور انہیں اپنی مخلوق سے پوشیدہ رکھا اور اپنے نبیوں

وَعَلَى أَنْبِيائِکَ الَّذِينَ يُنْبِئُونَ عَنْکَ بِالصِّدْقِ وَعَلٰى رُسُلِکَ الَّذِينَ خَصَصْتَهُمْ بِوَحْيِکَ

پر رحمت کر جو تیری سچی خبر دیتے رہے ہیں اور ان رسولوں پر جن کو تونے اپنی وحی کیلئے مخصوص کیا

وَفَضَّلْتَهُمْ عَلَى الْعالَمِينَ بِرِسالاتِکَ، وَعَلٰى عِبادِکَ الصَّالِحِينَ الَّذِينَ أَدْخَلْتَهُمْ

اور ان کو اپنے پیغاموں کا حامل بنا کر جہانوں میں فضیلت دی
اور اپنے نیک بندوں پر رحمت کر جن کو تونے اپنی

فِي رَحْمَتِكَ آلاَءِمَّةِ الْمُهْتَدِينَ الرَّاشِدِينَ وَأَوْلِيائِكَ الْمُطَهَّرِينَ، وَعَلٰى جَبْرائِيلَ

رحمت میں داخل فرمایا ہدایت یافتہ امام اور پیشوا ہیں اور
تیرے پاک دل دوست ہیں اور جبرائیل علیہ‌السلام

وَمِيكائِيلَ وَإِسْرافِيلَ وَمَلَكِ الْمَوْتِ، وَعَلَى رِضْوانَ خازِنِ الْجِنانِ، وَعَلَى مالِكٍ

میکائیل علیہ‌السلام اسرافیل علیہ‌السلام اور فرشتہ موت پر
رحمت فرما اور رضوان داروغہ جنت پر اور مالک پر رحمت کر

خازِنِ النَّارِ، وَرُوحِ الْقُدُسِ، وَالرُّوحِ الْاَمِينِ، وَحَمَلَةِ عَرْشِكَ الْمُقَرَّبِينَ، وَعَلٰى

جو داروغہ جہنم ہے اور روح القدس و روح الامین پر رحمت کر
اور حاملان عرش پر جو تیرے مقرب ہیں اور ان دو فرشتوں

الْمَلَكَيْنِ الْحافِظَيْنِ عَلَيَّ بِالصَّلاةِ الَّتِی تُحِبُّ أَنْ يُصَلِّیَ بِها عَلَيْهِمْ أَهْلُ السَّماواتِ

پر رحمت کرجو نماز میں میرے نگہبان ہیں جو تجھے پسند ہے کہ اس کے ذریعے ان کیلئے رحمت طلب کرتے ہیں آسمانوں والے

وَأَهْلُ الْاَرَضِينَ صَلاةً طَيِّبَةً كَثِيرَةً مُبارَكَةً زاكِيَةً نامِيَةً ظاهِرَةً باطِنَةً شَرِيفَةً

اور زمین والے پاکیزہ رحمت بہت زیادہ برکت والی نکھری ہوئی بڑھنے والی جو ظاہر و باطن میں عزت و قدر والی

فاضِلَةً تُبَيِّنُ بِها فَضْلَهُمْ عَلَی الْاَوَّلِينَ وَالْاٰخِرِينَ اَللّٰهُمَّ أَعْطِ مُحَمَّداً الْوَسِيلَةَ

ہو کہ اس سے اگلوں پچھلوں پر ان کی بزرگی آشکار ہوجائے اے معبود! حضرت محمد صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم کو ذریعہ قرب،

وَالشَّرَفَ وَالْفَضِيلَةَ وَاجْزِهِ خَيْرَ ما جَزَيْتَ نَبِيّاً عَنْ أُمَّتِهِ اَللّٰهُمَّ وَأَعْطِ مُحَمَّداً

بزرگی اور بلندی عطا کر اور ان کو امت کی طرف سے وہ بہترین بدلہ دے جو کسی نبی کو اس کی امت سے ملا

اے معبود! حضرت محمد

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ مَعَ كُلِّ زُلْفَةٍ زُلْفَةً، وَمَعَ كُلِّ وَسِيلَةٍ وَسِيلَةً وَمَعَ كُلِّ فَضِيلَةٍ

کو ہر تقرب کے ساتھ ایک اور تقرب ہر ذریعے کے ساتھ ایک اور ذریعہ ہر بزرگی کے ساتھ ایک اور بزرگی

فَضِيلَةً، وَمَعَ كُلِّ شَرَفٍ شَرَفاً تُعْطِي مُحَمَّداً وَآلَهُ يَوْمَ الْقِيامَةِ أَ فْضَلَ مَا أَعْطَيْتَ

اور ہر بڑائی کے ساتھ ایک اور بڑائی دے اور محمد صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم اور ان کی آل علیہ‌السلام کو روز قیامت اس سے بڑا مقام دے جو اس روز تو اگلوں پچھلوں

أَحَداً مِنَ الْاَوَّلِينَ وَالْاٰخِرِينَ اَللّٰهُمَّ وَاجْعَلْ مُحَمَّداً صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ أَدْنَى

میں سے کسی کو عطا فرمائے گا اے معبود! حضرت محمد کو
تمام نبیوں کی

الْمُرْسَلِينَ مِنْکَ مَجْلِساً وَ أَفْسَحَهُمْ فِي الْجَنَّةِ عِنْدَکَ مَنْزِلاً وَأَ قْرَبَهُمْ إلَيْکَ وَسِيلَةً

نسبت خود سے زیادہ قریب کی نشست دے اور جنت میں انہیں
بہت کشادہ مکان عطا کر اور اپنے قرب کا نزدیکی ذریعہ عنایت
فرما

وَاجْعَلْهُ أَوَّلَ شافِعٍ، وَأَوَّلَ مُشَفَّعٍ، وَأَوَّلَ قائِلٍ، وَأَ نْجَحَ سائِلٍ، وَ ابْعَثْهُ الْمَقامَ

اور بنا دے ان کو پہلا شفیع اور جس کی شفاعت قبول ہوئی
انہیں پہلا کلام کرنے والا بنا جس کا سوال پورا ہوا اور انہیں مقام
محمود پر

الْمَحْمُودَ الَّذِي يَغْبِطُهُ بِهِ الْاَوَّلُونَ وَالْاٰخِرُونَ يا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ، وَأَسْأَ لُکَ

فائز فرما جس سے سب اگلے پچھلے ان پر رشک کرنے لگیں اے

سب سے زیادہ رحم کرنے والے میں سوال کرتا ہوں

أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّأَنْ تَسْمَعَ صَوْتِي وَتُجِيبَ دَعْوَتِي، وَتَتَجاوَزَ

تجھ سے کہ محمد صلی‌اللہ‌علیہ‌و‌آلہ‌وسلم و آل محمد

صلی‌اللہ‌علیہ‌و‌آلہ‌وسلم پر رحمت نازل فرما اور یہ کہ میری آواز

سن میری دعا قبول فرما میرے گناہوں سے

عَنْ خَطِيئَتِي، وَتَصْفَحَ عَنْ ظُلْمِي، وَتُنْجِحَ طَلِبَتِي، وَتَقْضِيَ حاجَتِي، وَتُنْجِزَلِي

در گزر کر میرے ناروا عمل سے چشم پوشی فرمامیری ضرورت

پوری کر میری حاجت بر لا اور مجھ سے کیا

مَا وَعَدْتَنِي، وَتُقِيلَ عَثْرَتِي، وَتَغْفِرَ ذُ نُوبِي، وَتَعْفُوَ عَنْ جُرْمِي، وَتُقْبِلَ عَلَيَّ وَلاَ

ہوا وعدہ پورا فرما میری لغزشیں معاف کرمیرے گناہ بخش دے

میرا جرم معاف فرما میری طرف توجہ کر اور مجھ

تُعْرِضَ عَنِّي وَتَرْحَمَنِي وَلاَ تُعَذِّبَنِي، وَتُعافِيَنِي وَلاَ تَبْتَلِيَنِي، وَتَرْزُقَنِي مِنَ الرِّزْقِ

سے دھیان نہ ہٹا مجھ پر رحم کر اور عذاب نہ دے مجھے بچائے رکھ اور مصیبت میں نہ ڈال مجھے بہترین روزی عطا فرما

أَطْيَبَهُ وَأَوْسَعَهُ وَلاَ تَحْرِمَنِي، يَا رَبِّ وَ اقْضِ عَنِّي دَيْنِي، وَضَعْ عَنِّي وِزْرِي،

اور اس میں وسعت دے اور مجھے محروم نہ کر اے پروردگار میرا قرض ادا کر دے اور مجھ سے بوجھ ہٹا دے اور مجھ پر وہ بار نہ ڈال

وَلاَ تُحَمِّلْنِي مَا لاَ طاقَةَ لِي بِهِ، يَا مَوْلاَيَ وَأَدْخِلْنِي فِي كُلِّ خَيْرٍ أَدْخَلْتَ فِيهِ

جو میری طاقت سے زیادہ ہو اے میرے مالک اور مجھے ہر اس نیکی میں داخل کر جس میں تو نے

مُحَمَّداً وَّآلَ مُحَمَّدٍ وَّأَخْرِجْنِی مِنْ کُلِّ سُوءٍ أَخْرَجْتَ مِنْهُ مُحَمَّداً وَآلَ مُحَمَّدٍ

محمد صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم و آل محمد صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم کو داخل کیا اور مجھے ہر اس بدی سے دور رکھ جس سے تو نے محمد صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم و آل محمد صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم کو دور رکھا تیری صلوات ہو ان پر اور

صَلَواتُکَ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمْ، وَاَلسَّلامُ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمْ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَکاتُهُ

ان صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم کی آل علیہ‌السلام پر اور سلام ہو ان پر اور ان صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم کی آل علیہ‌السلام پر اور خدا کی رحمت اور برکتیں ہوں

پھر تین مرتبہ کہے: **اَللّٰهُمَّ إِنِّی أَدْعُوکَ کَما أَمَرْتَنِی فَاسْتَجِبْ لِی کَما وَعَدْتَنِی** پھر کہے: **اَللّٰهُمَّ**

اے معبود ! میں پکارتا ہوں تجھے جیسا تونے حکم دیا بس میری دعا قبول کر جیساکہ تو نے مجھ سے وعدہ کیا اے معبود! میں تجھ

إِنِّی أَسْأَلُکَ قَلِیلاً مِّنْ کَثِیرٍ مَّعَ حاجَةٍ بِی إِلَیْهِ عَظِیمَةٍ، وَّغِناکَ عَنْهُ قَدِیمٌ، وَهُوَ عِنْدِی

سے مانگتا ہوں بہت میں سے تھوڑا جس کی مجھے بڑی ضرورت ہے اور تو اس سے ہمیشہ بے نیاز ہے اور وہ میرے نزدیک بہت ہے

کَثِیرٌ وَهُوَ عَلَیْکَ سَهْلٌ یَسِیرٌ فَامْنُنْ عَلَیَّ بِهِ إِنَّکَ عَلَی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیرٌ آمِینَ رَبَّ الْعالَمِینَ

اور تیرے لئے وہ بہت معمولی و آسان ہے پس وہ مجھے عطا فرما بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ایسا ہی ہو اے سب جہانوں کے رب ۔

(۵) یہ دعا بھی پڑھے: **اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَدْعُوکَ کَمَا اَمَرْتَنِیْ فَاسْتَجِبْ لِیْ کَمَا وَعَدْتَّنِیْ**

اے معبود! میں دعا کرتا ہوں تجھ سے جیساکہ تو نے حکم دیا
پس میری دعا قبول کر جیساکہ تو نے مجھ سے وعدہ کیا ۔

چونکہ یہ دعا بہت طویل ہے لہذا اختصار کو ملحوظ رکھتے
ہوئے اسے یہاں نقل نہیں کیا گیا ۔ جو شخص یہ دعا پڑھنا چاہے
وہ کتاب اقبال یا زاد المعاد کی طرف رجوع کرے ۔

(۶) کتاب مقنعہ میں شیخ مفید رحمہ‌اللہ نے ثقہ جلیل علی بن
مہزیار سے روایت کی ہے کہ امام محمد تقیؑ نے فرمایا کہ ماہ
رمضان کے دنوں اور راتوں میں اس دعا کو زیادہ سے زیادہ پڑھے :

يَا ذَا الَّذِی كانَ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ، ثُمَّ خَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ، ثُمَّ يَبْقٰی وَيَفْنٰی كُلُّ شَيْءٍ

اے وہ جو ہر چیز سے پہلے موجود تھا پھر ہر ایک چیز کو پیدا
کیا تو وہ جو باقی رہے گا اور ہر چیز فنا ہو جائے گی

يَا ذَا الَّذِی لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ، وَيَا ذَا الَّذِی لَيْسَ فِی السَّمٰوَاتِ الْعُلٰی، وَلاَ فِی

اے وہ جس کی مانند کوئی چیز نہیں اے وہ جو نہ بلند آسمانوں

میں ہے اور نہ پست ترین

الْاَرَضِينَ السُّفْلٰی، وَلاَ فَوْقَهُنَّ وَلاَ تَحْتَهُنَّ وَلاَ بَيْنَهُنَّ إِلٰهٌ يُعْبَدُ غَيْرُهٗ، لَکَ الْحَمْدُ

زمینوں میں ہے اور نہ ان کے اوپر اور نہ ان کے نیچے ہے اور نہ درمیان میں ہے وہ معبود جس کے سوا کوئی معبود نہیں تیرے لئے حمد

حَمْداً لاَ يَقْوٰی عَلَی إحْصائِهٖ إلاَّ أَ نْتَ، فَصَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ صَلاةً لاَ

ہے وہ حمد کہ کوئی اسے شمار نہ کر سکے سوائے تیرے پس حضرت محمد صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم و آل محمد صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم پر رحمت نازل فرما

يَقْوٰی عَلٰی إحْصائِهآ إلاَّ أَ نْتَ

وہ رحمت کہ کوئی اسے شمار نہ کر سکے سوائے تیرے ۔

(۷)بلد الامین و مصباح میں شیخ کفعمی نے سید بن باقی سے نقل کیا ہے کہ جو شخص ماہ رمضان کے شب وروز میں یہ دعا پڑھے تو اللہ اسکے چالیس سال کے گناہ معاف کردیگا اور وہ یہ دعا ہے:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ شَهْرِرَمَضانَ الَّذِی أَ نْزَلْتَ فِيهِ الْقُرْآنَ، وَ افْتَرَضْتَ عَلٰی عِبادِکَ فِيهِ

اے معبود ! اے ماہ رمضان کے پروردگار کہ جس میں تو نے قرآن نازل کیا اور تونے اپنے بندوں پر اس کے

الصِّيامَ، ارْزُقْنِی حَجَّ بَيْتِکَ الْحَرامِ فِی هٰذَا الْعامِ وَفِی كُلِّ عامٍ، وَّاغْفِرْلِیَ الذُّنُوبَ

روزے فرض کیئے کہ مجھے اپنے بیت الحرام کعبہ کا حج نصیب فرما اس سال میں اور آئیندہ سالوں میں اور میرے بڑے بڑے گناہ

الْعِظامَ فَاِنَّهٗ لاَ يَغْفِرُها غَيْرُکَ يَا ذَا الْجَلالِ وَالْاِکْرامِ

بخش دے کیونکہ تیرے سوا کوئی انہیں نہیں بخش سکتا اے جلالت اور برزگیوں والے۔

(۸) یہ ذکر جو محدث فیض نے خلاصۃ الاذکار میں نقل کیا ہے اس کا ہر روز سو مرتبہ ورد کرے :

سُبْحانَ الضَّارِّالنَّافِعِ سُبْحانَ الْقاضِی بِالْحَقِّ، سُبْحانَ الْعَلِیِّ الْاَعْلٰی سُبْحانَهٗ

پاک ہے نقصان و نفع دینے والا پاک ہے وہ حق کے ساتھ فیصلہ کرنے والا پاک ہے وہ بلند و برتر پاکیزگی ہے

وَبِحَمْدِهٖ، سُبْحانَهٗ وَتَعالٰی

اس کی حمد کے ساتھ پاکیزگی ہے اس کی اور بلندی۔

(۹) مقنعہ میں شیخ مفید رحمہ‌اللہ نے فرمایا کہ ماہ رمضان کی سنتوں میں سے ایک حضرت رسول پر صلوٰۃ بھیجنا ہے کہ ہر روز سو مرتبہ صلوات بھیجے اور اگر اس سے زیادہ بھیجے تو یہ افضل عمل ہے